

رسالہ
تصحیح اللغات
نمبر

موسم باہم تاریخی

اصلاح ضروری
۱۳۴۱ھ

تالیف لطیف ادیب و فنکار خیال فصیح باکمال جناب
مولوی رفیع احمد صاحب وکیل مدظلہم العالی

محمد احید الدین ایف۔ آر۔ ایس اے پرنٹر و پبلشر

بدایوں میں نہ پور طبع سے فرما ہوا

۱۹۲۹ء

اول ۵۰۰ جلد

پیشہ کا بیس، انتظامی پریس بنگلہ دہلی

بچوں کے لیے علمی تحفے

تل کے لٹرو۔ نظیر اکبر آبادی کی چند مشہور
اور نصیحت خیر نطیس جو بچوں کے پڑھنے کے

قابل ہیں قیمت

۱۲

راکھ بگیم سوتیلی ماؤں کا برتاؤ ایک بہت
دلچسپ کے پیرایہ میں جس کے پڑھنے سے ہنسی

۱

بھی آتی ہے قیمت

ہندوستانی اکیڈمی، پستکالای

ہلاہا باہ

وگن سख्या.....

پستک سख्या.....

کرم سख्या.....

4492

گوراد

باب کو

کو مار کر

فیضی

جن کی ما

ان دو

بعد کو

پڑھنے

پیغام صلح۔ ہندو مسلم اتحاد پر ایک آسان اور
دلچسپ نظم بچوں کو زبانی یاد کرنے کے قابل
انشار السنہ سید کا ایک اخلاقی مضمون
حکام کی صورت میں بچوں اور بوڑھوں کو
کے لیے یکساں کارآمد قیمت

۱

یا دو گار باقری۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ
ایک مسلمان کو کس طریقہ سے زندگی بسر کرنا چاہیے
بچ کی پیدائش سے لیکر آخر وقت تک کی تمام تقاض
حقیقہ اور غنہ و فلاح وغیرہ کے ضروری مسائل
بچوں کو اس کا پڑھنا از بس مفید ہے قیمت

۱۲

صلنے کا پتہ:- نظامی پریس بک ایجنسی بدایوں۔ یو۔ پی

تعارف

اثر خاتمہ حضرت مولانا سید شاہ علی احسن صاحب احسن اور ہر وی تلمیذ نصیح الملک داغ دہلوی

ۛ

کئے کوٹھا بھری زبان کسی جاتی ہے مگر جو اس کی بات ہو کسی کی نہیں۔ دیا میں سرکہ و مرہ اس وقت
عظمیٰ کا حامل و امین نظر آتا ہے۔ دو برس کے بچے سے سو برس کے بوڑھے تک جس کو دیکھیے بھانت
بھانت کی بولیاں سنانا پھرنا جو جن کا ذریعہ اور آلہ وہی ٹٹھا بھری زبان ہے۔ جاہلوں میں کوئی ابو جہل
ہو یا عارفوں میں کوئی ابو المعارف، ہر نفس انہی منطقی صغریٰ و کبریٰ سے نتائج متعارف حاصل کرتا ہے۔
اسی وسیع قوتِ ماطعہ کی تعریف و تفصیل آسان نہیں، خصوصاً اس حالت میں جبکہ قادر علی اللہ تعالیٰ
نے احلاس اس کو اپنی آیات خاص سے تعبیر فرمایا ہو۔ لہذا اس تمہید کے بعد مزید توضیح غیر ضروری
معلوم ہوتی ہے۔

اصل یہ عایہ ہے کہ زبان ہر شخص کے پاس ہے اور ہر ایک اظہارِ عاکے لیے جنبش اسے مختلف آوازوں
نکالتا ہے جس میں مہمل بھی ہوتی ہیں اور باکسنی بھی۔ مگر جہاں صرف اُس طبقے سے روئے سخن ہے جو کہ
یہ امتیاز حاصل ہے کہ ہم کیا بولتے ہیں اور کیا بولنا چاہیے۔

علم اللسان کی ابتدا تو پیدا ہونے ہی ہو جاتی ہے لیکن اُس کو انتہا تک پہنچانے کے لیے جتنے
مراحل طے کرے پڑتے ہیں اور قدم قدم پر جتنی ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں، انہیں ایک فرد بشریٰ کو نہیں بلکہ
افراد بے شمار کو اپنی عمر میں اور صدیاں گزرتی ہوئی ہوتی ہیں جس کے بعد بھی یہ عالم ہوتا ہے کہ انسان تو
انسان، گویا نہ نعت فرشتہ عاری است۔

رج مسکوں کی آبادی میں قدمتِ انہی کی نامتناہی ستانیوں میں ایک نشانی یہ بھی ہے کہ انسان

باوجود ہم نوع ہونیکے، اپنا لب و لہجہ اپنی ترکیب لغت اور اپنے الفاظ و حروف کو ایک دوسرے سے اس قدر متفاثر اور غیر متجانس رکھتا ہے کہ عجم کے سامنے گونگا ہے اور ہند کا ایران کے مقابلہ میں شین فان درست ہے۔ یہ اختلاف اگر صرف غیر مالک کی زبانوں تک محدود رہتا تو خیال ہو سکتا تھا کہ مختلف اقزات اور تغیرات آب و ہوا کے نتائج ہیں، طرہ تو یہ ہے کہ ایک ملک، ایک تہہ، اور ایک خاندان کے رہنے والوں میں ایک کو دوسرے سے اتحاد و لسانی حاصل نہیں۔

یہاں یورپ کی زبانوں سے کوئی بحث نہیں، ایشیائی زبانوں میں صرف ایران اور سامی زبانوں پر نظر ڈالی جائے تو عجیب و غریب اختلاف نظر آئیں گے۔ مختلف ملکوں اور ان کے صوبوں کا تذکرہ طرہ البتہ خالی نہیں، ایک صوبہ حجاز کے بلدا میں بانی (آب) کو ایک طبقہ ملعہ کہتا ہے دوسرا مویکہ (دہروز) کھو (تیسرا مویکہ (بروزن چوتھا)۔ کان فارسی (گ) جس کا عربی میں وجہ نہیں آج عربوں کی اول چال میں موجود ہے۔ اس نتیجہ تلفظ کے بعد جب بذیل تخفیف الفاظ کا گلا گھونٹنے پر زبان درازی کی جاتی ہے تو آئی تی نقول کو آیت تگل (جگ فارسی) اور قل قل ملکہ کو گل گل مانی اور قلندہ کو گل گدے، فرمایا جاتا ہے۔

بنی آدم کی آفرینش سے اس وقت تک کی تمام زبانوں کے تغیرات کا کیا ٹھکانا جبکہ ایک ملک اور ایک صوبے میں چالیس یا پچاس فرسخ کے فاصلے پر اختلافات نظر آتے ہوں، پھر ان اختلافوں کے ساتھ یہ بتایا کہ نصف صدی پہلے جو الفاظ بولے جاتے تھے پچاس برس بعد ان کا دیس نکالا ہو گیا، غرض کہ اس اختلاف کی در آمد و بر آمد میں لسانی تغیرات کا ایک سلسلہ ہے جو باقیائے زبان ٹوٹنے والا نہیں۔

عرب نے عجم پر تسلط پایا تو ژند پائند ایستایا پہلوی و دری کو عربی فصاحت سے مانوس بنایا۔ عجم نے ہندوستان میں قدم رکھا تو یہاں کی بھاشا کو اپنی عذوبت کی چاشنی پر لگایا۔ بھاشا نے جب عرب و عجم سے ریشناہی حاصل کر لی تو ان کی خاطر امت کے لیے اپنے افعال و حرکات سے اپنی حیثیت کو اتنا سٹایا کہ اردو کے موسوم ہو گئی

اس ترکیب اتحاد نے جہاں بیشمار فائدہ پہنچائے وہاں چند نقصانات کے پہلو بھی دکھائے۔ سن جلد آئے ایک زبردست خسارہ اسل میزٹس وافرٹس سے یہ ہوا کہ اب تک اُردو کی ایسی گرامر نہیں بن سکی جس کو اصولاً خلاص اُردو گرامر کہا جاسکے۔

جب کسی زبان میں متحدہ ذخیرہ الفاظ جمع ہو جاتا ہے اس وقت ارباب فن اس طرف متوجہ ہوتے ہیں کہ تمام الفاظ کو یکجا کر کے اُن کی معنوی اور لفظی تشریح و تفصیل کر دیجائے۔ اس سُنّت نویسی میں تحفظ الفاظ کے ساتھ صحت لغت کا بھی اطمینان ہو جاتا ہے جس کا ایک کھلا ہوا فائدہ یہ ہے کہ امتداد زمانہ کے باوجود آئندہ نسلوں کو کسی غلط استعمال کا موقع نہیں مل سکتا۔ یہ ترتیب لغت اس دعوے کی دلیل ہے کہ لفظ کی صحیح تلفظ وہی قابل تسلیم ہے جن کو اہل زبان کے فروع ادبی نے ایجاد الفاظ کے ساتھ مروج اور ظاہر کیا ہے، اگر یہ سامان تحفظ نہ کیا جاتا تو خدا جانے اب تک کتنے اختلافات رونما ہو جاتے۔

باوجود اس انضباط و تحفظ کے ہر زمانے میں ایسی مثالیں ملتی ہیں کہ تحقیق لغت کے خلاف بعض الفاظ زبانوں پر جاری ہو جاتے ہیں۔ اختلاف اُس زمانے میں بہت کم نظر آتا ہے جبکہ اُس زمانے کے جاننے اور بولنے والے عموماً پائے جاتے ہوں، اور یہ کہ وہ زبان زندہ زبان ہو اور بار بار سے دربار تک یکساں اس کمرستانی و بارباری حاصل ہو۔ لیکن جب ایسی مروجہ زبان کی جگہ دوسری زبان چھین لیتی ہے اور پھر وہ مجلس علمی میں نسبتاً کم بولی جاتی ہے اس وقت اس اختلاف کی رسی بہت دساز ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ آجکل انگریزی کی عموماً نہ مروجہ فارسی و عربی الفاظ کو بے وقعت بنا رکھا ہے۔ اس اختلاف کے وسیع اور پائدار ہونے کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ اگرچہ لفظ علم و فن اہل ملک و قوت حاصل کر رہے ہیں، مگر چونکہ ذرائع معلومات انگریزی زبان سے وابستہ ہیں اس لیے دوسری زبانوں کی صحت و عدم صحت پر اُن کی نظر نہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ادنیٰ طبقے کے افراد چونکہ ان تعلیم یافتہ اشخاص کو ماہر و واقف سمجھ ہوئے ہیں اور سچا سمجھ ہوئے ہیں ان کی زبان سے نکلے ہوئے عربی و فارسی الفاظ کو عام اس سے کہ وہ کسی تلفظ سے بولے جائیں تسلیم

سندھ مان لیتے ہیں۔ ایک ہندوستانی گریجواریٹ یا دلائی کا پاس شدہ ہے تھلکے شرف (بھگتین) کو شرف، مرض کو مرض، عرق کو عرق (بسکون اوسط) مؤید کو (مؤید) (اخوت کو (اخوت) بسکون دوم) (اخوان) (اکسر اول) (کوانوان) (نفع اول) (اناث) (اکسر اول) کو (اناث) (بضم اول) (بوتلہ) اور سننے کا بوجھ کم سواد ہی یا بے حیثیتی کوئی امتیاز نہیں کر سکتے۔ ان تلفظوں کے بعض وہ حضرات بھی ذمہ دار ہیں جس کو مغربی علوم سے زیادہ واسطہ نہیں۔ ایسے اشخاص انگریزی خوانوں سے زیادہ افسوس کے لائق ہیں۔ بعض خود پسند و معجب ایسے بھی دیکھے جاتے ہیں کہ صحت لفظی کے لیے استشارہ و تنفس اپنی ہتک سمجھتے ہیں اور بے محنت اجتماع سے ایسے الفاظ بول جاتے ہیں جو اُس موقع کے لیے مناسب نہیں یا حرفوں کی اُلٹ پھیر سے بے سخی ہو گئے ہیں مثلاً یہ طوطی کی جگہ یہ بیضا، اس کے مستقیم کے عوض اعمارے مستقیم۔ مبالغے کو مخالط وغیرہ وغیرہ۔

ظاہر ہے کہ لغت ایک مبسوط اور جامع ذخیرہ ہوتا ہے اس لیے اُس پر پورا عبور و فرداؤ اس کو نہیں ہو سکتا۔ عام اہل زبان کو اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ وہ مستند اور قابلِ ارباب زبان کی گفتگو کو عیارِ صحت سمجھیں۔ افسوس ہے کہ فی زمانہ ایسے جو ہر قابلِ کم باب ہوتے ہوتے نایاب ہو رہے ہیں جن کی صحبتوں اور گفتگو سے معمولی قابلیت کے لوگ بہایت پاسکتے۔

جناب مولوی رفیع احمد صاحب عالی وکیل بدایوں ایسی مایہ ناز قابلیت کے حامل ہیں جنکی مثالیں بہت کم نظر آتی ہیں اور وہ بھی چند روز کے لیے ان کو ابتداء سے عرصے سے دستِ زبان و تحقیق لغت کا شوق تھا اور اس شغف میں نصف صبحی کا طویل زمانہ گزار چکے ہیں۔ ماہرین فن اور طالبانِ ادب کو شکر گزار ہونا چاہیے کہ موصوف نے ”رسالہ اغلاط“ لکھ کر ایک ایسا فرضِ تحقیقی ادا کیا ہے جس کی تعمیل فی الحقیقہ تمام افرادِ اہل زبان کے لیے فرضِ عین سے کم نہ تھی۔ تحقیق زبان کے متعلق اُن کی یہ خدمت ادب نہایت مفید کارنامہ ہے۔ یہ کام اگرچہ بہت وسیع بیانے پر ہونا چاہیے

مگر ملک و اہل ملک کے رجحان طبع کو دیکھتے ہوئے ماکلائڈ سرائے لکھ لکھ کر
مصداق جتنے غلط الفاظ کی تحقیق و تصحیح ہو جائے بہر حال مفید ہے۔

مؤلف موصوف نے فی الحال بطور نمونہ یہ رسالہ مرتب کیا ہے جس میں تلفظ کی غلطیاں بیشتر
اور اطمینان و روزگزار اشتیاق کثرت رکھائی ہیں۔ بہت سے الفاظ جمع کر کے مختلف لغات کاوش و تحقیق
کے بعد ان کی صحت و عدم صحت بیان کر دی ہے۔

اس موقع پر ایک بات سمجھ لینے کے قابل ہے۔ آج کل کے اکثر انگریزی خواں نو جوان
ہر اس لفظ کو جو غلط یا لاجواب ہے، ”غلط العام فصیح“ کے مشہور معیار پر سمجھنے لگے
ہیں، حالانکہ غلط العام کا دعائے اصلی یہ ہے کہ جو الفاظ سنند اہل زبان کے عام طبقے میں
مروج ہو گئے ہیں وہ فصیح ہیں نہ کہ بازاری عوام کی بولی۔ ان عوام کو کالانعام سمجھ کر اس مشہور
معیار فصاحت کو بایں الفاظ مکمل ماننا چاہیے کہ ”غلط العام فصیح و غلط العام
قبیح“

اب مجھے جناب مولف کی خدمت میں انہی گزارش کرنی باقی ہے کہ وہ اس رسالہ کو آئندہ طباعت
کے موقع پر زیادہ وسعت دیکر بعض اہل فرائد کا اضافہ فرمادیں جن کی صراحت اس وقت نہیں کی گئی
مثلاً ہر لفظ کے ضمن میں تشریح و بسط انوار علیہ سے پوری بحث کجائے یعنی یہ دکھایا جائے کہ یہ لفظ مقرر یا
مبتدع ہو گیا ہے یا نہیں؟ اس لفظ کے متعلق لفظی۔ املاتی۔ معنوی۔ عروضی۔ گوئی بات ایسی باقی نہ رہے جس کے لیے دوسری
تائیدوں کی طرف گردانی کرنی پڑے اگرچہ بصورت بھی اجمالاً اپنے دیباچے میں اس نکتے کی طرف اشارہ کر دیا ہے مگر
جو کہ تشریح اس انداز سے کجائے کہ محض اردو کی تحصیل کر میاؤں کو بھی یہ کتاب اسی طرح منفعت بخش ثابت ہو طرح
فارسی عربی کے حاملین تسفیض ہو سکتے ہیں۔

المعتمد

احسن ماہرہ روی

علی گڑھ۔ ۳۱ جنوری ۱۹۲۹ء

تشیخ اصطلاحات مندرجہ سالہ

۱	فتح - فتح	۱۲	الف مقصورہ	جو الف کھینچ کر نہ پڑھنا جسے دعویٰ
۲	ضم - ضمہ			عربی میں اور اس فارسی میں
۳	کسر - کسرہ	۱۳	موحّدہ	ایک لفظ والا حرف
۴	فتح اول یا پہلے یا دوسرے حرف کا زبر	۱۵	فوقانی	وہ حرف جس کے اوپر نعلی ہوں
۵	ثانی وغیرہ	۱۶	مہملہ	بے لفظ
۵	فتحتین	۱۷	مُجْمَعہ	لفظ دار
		۱۸	معدولہ	واو و تلفظ میں نہ آئے جسے خود
				ضد مفوظہ -
۶	فتحات ثلاثہ	۱۹	معروف	واو یا تی و کھینچ کر پڑھی جائے جسے
				دور میرس -
۷	سکون	۲۰	مجهول	واو یا تی و کھینچ کر پڑھی جائے جسے
۸	وقف			گور دیرس
		۲۱	تحرّاتی	وہ حرف جس کے نیچے نعلی ہوں
۹	تشدید		بالے فارسی	پ - اس کے مقابلہ میں ب کو نعلی
۱۰	تخفیف			کہتے ہیں اسی طرح ج کو حمیم فارسی -
۱۱	إِمالہ			ہونے کی فارسی گ کو کاف فارسی جلتے ہیں -
۱۱	الف معدودہ	۲۲	حاصلی	حس کو عام لنگ ٹی ج کہتے ہیں -
				ر حلا د کے جو ہا ہنہو -
				ہونی میں اور آمد فارسی میں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ۔ رب العالمین و نعت خاتم المرسلین و مناقب آل اطہار و محامدا و اصحاب
 اخیار شایقین سلم کو واضح ہو کہ زبان عربی میں جو فصاحت و بلاغت اور لطافت
 و نفاست ہر وہ کسی دوسری زبان میں نہیں ایکس انبوس کہ زمانہ کی تہذیبوں اور
 اُس کے انقلابات کے ساتھ فی زمانہ عربی زبان کا مذاق اور تعلیم و تعلم کا چرچا ہوتا
 رہا۔ تھوڑا ہی زمانہ گزرا کہ جابجا دینی مکتب میں کتب عربی کا درس برابر جاری تھا
 مگر اب درس و تدریس تو کجا اُن دینی مکتبوں کی بنیاد ہی نہیں رہی۔ زبان عربی کے
 بعد فارسی زبان کا درجہ جو جس کے محاورات و اصطلاحات و کنایات و استعارات
 نہایت دلچسپ اور پُر لطف ہیں۔ تمام اصحاب جو فارسی زبان میں ہمارے رکھتے
 ہیں اس امر کو خوب جانتے ہیں اور دل سے مانتے ہیں لیکن اس کا بھی قریب قریب
 وہ ہی حشر ہوا جو زبان عربی کا ہوا۔ بہت عرصہ میں گذرا کہ خط و کتابت کا رواج عوام
 زبان فارسی میں تھا اب یہ دستور بھی متروک ہو۔ اور اب وہ زمانہ جو کہ عربی و فارسی
 اُن کے قواعد علمی سے آگاہی تو درکنار جو الفاظ عربی و فارسی روزمرہ استعمال
 میں آنے ہیں اُن کی صحت اور غلطی سے بھی لوگ واقف نہیں۔ عوام تو عوام نقلاً
 کو بھی اس کا لحاظ کمتر ہے اکثر الفاظ عریض و بطنی اور لپٹے حمل و معانی کے خلاف بولے جاتے
 ہیں اور غلط ضبط تحریر اور استعمال میں آتے ہیں۔ اس ہجیانِ مذکورہ سے نگران

۱۔ باب سخن اعلیٰ رفیع احما۔ مخلص بہ عالی کو عرصہ سے یہ جہاں تھا کہ الفاظ عربی و فارسی
 حرمہملاً استعمال میں آتے ہیں اور غلط اور غلات لغت لکھے اور بڑھے جاتے ہیں
 کی جانچ کروں اور ان کی صحت و غلطی باعتبار کتب لغت دکھاؤں لیکن بوجہ ان کا رو
 کثرت کا موقع نہ ملا۔ البتہ کہ اب یہ آرزو پوری ہوئی اس رسالہ میں جہاں تک
 میری یاد اور حافظہ نے، دودی وہ الفاظ جو غلط مستعمل ہیں مع معانی و صراحت لایا
 و کیفیت صحت و غلطی کتب لغات مثل صراح و منتخب اللغات و منتہی الارباب
 و برہان قاطع و فرہنگ جہانگیری و غیاث اللغات و چراغ ہدایت و غیرہ سے احذکر کے
 لکھے۔ یہ ہیں۔ اس رسالہ میں عام و کثیر یوں کی ترتیب کا التزام رکھا ہے۔ یہ رسالہ اگرچہ
 تمام اغلاط پر حاوی نہیں ہو اور اس میں الفاظ کے معنوی اعلاط سے تعرض نہیں کیا
 گیا جو صرف تلفظ کی بیشتر اور املا کے کثیر اغلاط جمع کر دیے گئے ہیں۔ تاہم طلبہ کو عموماً اور
 شعرا کو خصوصاً بہت کچھ مفید ہوگا۔ ان الفاظ کی تحقیق و تصحیح میں حتی الامکان مختلف
 کتب لغات سے مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور اختلافی مواقع پر مستند و مشہور تر کتب کی تحقیق کو
 ترجیح دی جو تاہم ممکن ہے کہ بمقتضائے بشریت بعض جگہ فروگزاشت ہو گئی ہو۔ ارباب علم
 سے ملتی ہوں کہ اگر کہیں سو پائیں تو عاجز کو مطلع فرمائیں تاکہ طبع ثانی میں اس کی اصلاح
 کر دی جائے آخر میں ایک اہم نکتہ عرس کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ جو کہ احصا
 کے وہ الفاظ عربی و فارسی جو اردو میں اپنی اصل کے خلاف بہرور صحیح کی زبان قلم
 پر رائج ہو گئے ہیں گو اصلاً صحیح ہوں اردو ادب میں صحیح ماننے چاہئیں کیونکہ
 یہ ایک قسم کی تہنید یا ناریہ ہے۔ اور اس قسم کے تصرفات کو ہر زمان کے
 اساتذہ نے روا رکھا ہے۔ ان معروضات کے ساتھ یہ رسالہ قارئین کرام کی خدمت

میں پیش کیا جاتا ہے۔ اُمید ہے کہ شرف قبول پائے۔ والد المستعان وعلیہ التکلیاں۔

رفیع احمد

بہاول

یکم اپریل ۱۹۲۸ء



باب الف ممدون

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اَوْتُنْ	سلمہ	بہ حذف نون غلط ہے۔
اَحَاہ	مردن	الف ممدودہ ہے مقصورہ نہیں۔
اَحَاوْ	ایک۔ جمع آہ کی	بہ الف بروزن افعال بلائد الف غلط ہے۔
اَحَرْ	اور۔ دیگر	بہ فتح خائے مجملہ ہے۔ کسر خاں اس حسنی میں غلط ہے۔
اَدْنِی	انسان منسوب بآدم	بہ فتح ذال صحیح ہے۔ بسکون غلط مستعمل ہے۔
اَوْرُ	آگ	بہ ضم ذال مجملہ ہے۔ بہ فتح ذال نہیں۔
اَرْدُ	آٹا	بسکون بفتح را غلط ہے (اسی طرح کاژد۔ پارس۔ فارس وغیرہ)
اَرْدَاب	گاہ۔ ہوا آٹا	صحیح لفظ آرداب۔ اردادہ غلط ہے۔
اَزْدَرْدَہ	ستایا ہوا	بہ فتح زائے مجملہ ہے۔ بالضم غلط ہے۔
اَزْدَم	صلح	بہ تنہا زائے مجملہ ہے بہ تقدیم زائے مطلق اس معنی میں غلط ہے۔
اَسْتَر	ابرہ کی تنہا۔	الف ممدودہ ہے مقصورہ غلط ہے۔
اَصْف	نام درہ حضرت علیہ السلام۔	بہ فتح صاد مملوہ ہے کسر صاد غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
آغَشْتِه آمَدَن آمَدَه	آلودہ معانی معروف	بفتح غین مجہد کسر عین غلط مستعمل ہے۔ ہر دو بفتح میم ہیں بسکون میم ہر وزن سائنس و ساختہ غلط ہیں۔

باب الف مقصورہ

اَبْخِرَه اَبْرِيشْم	بخارات معنی معروف و بمعنی تارینا	بفتح اول و کسر ثانی ہے بفتح خائے مجہد غلط ہے۔ بفتح اول و یائے تحتانی مجہول و شبین مضموم ہے بفتح شبین غلط ہے۔
اَبَوَّت	باپ ہونا	بضم اول و ضم ثانی و تشدید واو مفتوحہ ہے بفتح اول غلط ہے۔
اَبَهَت اَجَنَه	بزرگی بچہ شکم مادر میں ہو جی جنین کی۔	بضم الف و فتح بائے مشدود فتح ہا ہے کسر با غلط ہے بفتح الف و کسر جیم و ث۔ یہ نون ہے۔ یہ لفظ بمعنی بچہ جنی کے غلط مستعمل ہے جمع جنی کی جہنہ ہے۔ اجنہ یا جنات نہیں۔ پضم اول ہے بفتح نہیں۔
اَبُوَر اَبُوَرَه	مزدور ہے	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اَحَدٌ	یہاں جو بڑا دیکھ کر سطر کے	پہلے اول و دوم جو بفتح دوم غلط مستعمل ہو۔
اَحَدِی	تنہا سبب و ارجو حاکم کی طرف سے تسلط ہو	فتح اول و فتح ثانی ہو۔ سکون مانی غلط ہو۔
اَحْبَانَا	اچھی کھٹی گاہ گاہ	فتح اول ہو بکسر غلط ہو۔
اِحْوَانِی	صافی۔ برادران حبیب	بکسر اول جو بفتح اول غلط مستعمل ہو۔
	ارخ کی جو	تھاوا، سبب تخفیف و اعادہ سے جہاں ہوئی تھی حوت میں عدو کر آئی
اِحْوَانِی	بھائی ہونا۔ برادری	بھمتین و واؤ مفتوحہ مشدّد جو بفتح اول غلط ہو۔
اِدْبَارٌ	دولت وغیرہ کا پیٹھ کھٹا	بکسر اول ہو۔ بفتح غلط مستعمل ہو۔
	ضد۔ اقبال	
اِکْوِیْکَہ	دو مائیں۔ حج و ماک	فتح اول و سکون والی دوسریں فتح یا بے تختانی ہو یا کو
		مشا و پڑھنا صحیح ہیں جو۔
اِذْاَل	بانگ نماز	ہر وزن جوان ہو۔ اس سببی میں ہر وزن ان شمال
		کرنا نادانی ہو۔
اِرْتَجَبٌ	صاحب مرتبہ	بکون جیم ہو۔ بضم جیم غلط ہو۔
	(الرتب یا ارتبہ نہ)	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اَرَحَ بِهَيْشَتْ	ام ماہ نمسی۔ موسم بہار	پہنچم اول و سکون رائے حملہ و کسر وال و یائے مہجول ہے یائے معروف غلط ہے۔
اَرَوْحَاهُمْ	انبود کرنا۔ انبود	کبسر اول و سکون رائے سحر و کسر وال حملہ و حائے حطی ہے۔۔ اے فارسی و ماہی ہر زبانی اے ہام غلط استعمال ہے۔
اَرَقَّ	نیلگس	بفتح اول۔۔ کیون رائے سحر و تقدم۔۔ اے ہما ہے رائے حملہ کو رائے سحر بہ مقدم استعمال کرنا غلط ہے۔
اَرَدَرُهَا	بڑا سانپ	یہ لفظ مفرد ہے۔ اثر در کی جمع کے معنی میں غلط استعمال ہے۔
اَسَامِي	نام۔ جمع الجمع اسماء	بفتح اول عرب الف غلط استعمال ہے اسم کی جمع اسماء ہے اور اس کی جمع الجمع آسامی ہے۔ اسی طرح ارانی سما الف غلط استعمال ہے۔
اَسْتَدْعَا	درخواست کرنا	کبسر اول و سکون ثانی و کسر ثالث و سکون رابع ہے ہملا حرت رابع (دال) کو مضموں بولتے ہیں۔ اس وزن کے دو رسد میں بھی عوام غلطی کرتے ہیں۔ مثلاً اسدقبال جس کو پچائے نالک کسر کے فتح سے پچتے ہیں

الفاظ	معانی	کفایت صحت و غلطی
اِسْتَوَا	برابری۔ وقت نبرد	بکسر اول و ثالث ہو۔ ضم اول و ثالث غلط بولتے ہیں۔ اُسی وزن پر ابنا، اِدا وغیرہ ہیں جن کے عوام غلط استعمال کرتے ہیں۔
اَسْرَاہُ اُسْطَرْلَاقُ	جنگِ سرکی۔ بھیڑ۔ آلہ جس سے بلندی، آفتاب	بفتح اول ہو کسر غلط ہو۔ ضم اول و ثالث ہو۔ عوام کسر اول و فتح ثانی غلط بولتے ہیں یہ لفظ بجائے سین مہملہ کے صاد مہملہ سے بھی صحیح ہو۔
اِسْقٰنُ۔ کیا۔ اِسْقٰفُ	نام بادشاہ جس کو کہتے ہیں۔ نے ہلاک کیا۔ واعظ نصا دا	بکسر اول و سوم و وال مہملہ موقوف بفتح ثانی غلط ہو۔ ضم اول و سکون ثانی و ضم قاف ہو۔ بفتح اول و فتح قاف غلط استعمال ہو۔
اَسْلِحُوْہُ	ہتھیار۔ جمع سلاح کی	بفتح اول و کسر ثالث ہو بفتح لام غلط استعمال ہو۔ آی وزن پر اطمہ جمع طعام۔ اعتد جمع متاع اور قمشہ جمع قماش وغیرہ ہیں۔
اَشْرَفٰی	سکندر زہر شہور	بفتح اول و سکون شین مجھے و فتح رائے مہملہ ہو بفتح شین و سکون و غلط ہو۔
اَضْطَبِلَ	اُٹھو۔ دیکھ باندھنے کا مہلک	بکسر اول و سکون صاد و فتح طائے مہملہ و سکون باکوحہ ہو

الفاظ	سانی	کیفیت صحت و غلطی
اَصْفَهَان	تہر شہور جو ایران میں ہے	بفتح اول غلط ہے۔
اَصْلًا	در اصل۔ بالکل ہرگز۔	بکسر اول و منحنی فاج۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
اَعْجُوْب	عجیب	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
اَعْرَافِی	ایک عرب	بضم اول ہے۔ بکسر الف و فتح عین مہملہ غلط مستعمل ہے۔
اَعْرَاف	مقام ما بین بہشت و دوزخ	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط استعمال ہے۔
اَعْرَہ	دین کی جمع	اعزائیں الف کے ساتھ غلط ہے۔
اِفْشَار	ظاہر کرنا	بکسر اول ہے بفتح غلط ہے۔
اَنْفِی	ایک قسم کا سانپ	بر وزن اعلیٰ ہے۔ بکسر عین تھریس ہے۔
اَنْق	کنارہ آسمان جو میان زمین و آسمان کے درمیان ہے۔	بضم اول و کسر لام و سکون ثانی۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
اَقْرَبَا	جمع قریب۔ خویشاوند۔	بکسر رائے مہملہ ہے۔ بفتح راء و ضم راء غلط ہے۔
اَقْلِبْ	نام حکیم	بضم اول و کسر لام و کسر وال ہے۔ بفتح لام و وال غلط ہے۔
اَقْلِم	ہفت تین حصوں میں سکون۔ یعنی زمین آباد	بکسر اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔

الفبا	رمانی	کفایت صحت و غلطی
اَکَلَه	نام مرص	پہنچ اول و کسر کاف ہر مبداء الف غلط مستعمل ہے۔
اَلْکُنُوس	اب	بفتح اول ہے۔ بضم نہیں
اَحْضَا لُقْ	یونٹاک جس کو زیر قبا پہنتے ہیں	بفتح اول و بضم لام دوم ہے۔ بفتح لام دوم ماضی مستعمل ہے۔
اَلْکُش	طعام پیمانہ	بضم تین ہے۔ بکسر لام غلط مستعمل ہے۔
اَلْمَاس	ہیرا	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
اِمَارَت	امیر ہونا حکومت کرنا	بفتح اول ہے۔ بفتح ثانی اس سے ہی ماضی مستعمل ہے۔ بفتح اول یعنی جنگ نام و یرد لسان ملاست ہے۔
اِمَام	آدمیوں کے گروہ جنے اُمت کی ہے۔	بضم اول و فتح سیم اول ہے بضم سیم اول غلط ہے۔
اِنَاث	مادہ۔ خندہ۔ نہر۔ جمیع ماضی	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
اِحْمَر	کی ہے	بفتح اول و ضم مضموم ہے۔ جیم ساکن غلط ہے۔
اِنْدَرَر	مجلس نصیحت	بفتح اول و سوم ہے بضم دال غلط ہے۔
اَلْکُشْت	کوئلہ	بفتح اول و کاف فارسی کمزور ہے۔ کاف عربی غلط ہے۔
اِبْرَج	بام سیر فریوں	بکسر اول و یاء مجہول بیائے سحر و غلط مستعمل ہے۔
اِیْرُو	نام حق تعالیٰ جل شانہ	بکسر اول و ثانی ہے فتح زائے ہجر غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
اَلِیَوَانْ	محل	بکسر اول ہر فارسی میں فتح سے مستقل ہے۔
بابائے موصل		
بَابُر	نام بادشاہ جو اکبر کا جد تھا	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط متہور ہے۔
بَابَزَنْجَان	ترکاری حروف بیگیں	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابَرَبَد	نام مطرب مرکب مارینی	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابَزِیْگوش	دغل اور بیعتی صاحب	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابَزْتَان	شیر	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابِ الْمَشَافَهَةِ	گنہ گشت	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابِ الْمَشَافَهَةِ	رو بہ رو	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابِ الْمَشَافَهَةِ	شیر	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابِ الْمَشَافَهَةِ	نصف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابِ الْمَشَافَهَةِ	عقل مند	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔
بَابِ الْمَشَافَهَةِ	عقل مند	پہلے بے سوجہ ثانی ہر فتح غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کفیت صحت و غلطی
بَدَ اَہَتْ	بے اندیشہ و ناگاہ ہونا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
بَدُو	اسدا۔ آغاز	بفتح اول و سکون۔ ال حملہ ہے۔ بکسر اول اس معنی میں غلط ہے۔
بَرَ اَہَتْ	پاک ہونا۔ بیراہہ ہونا۔	بہ وزن فراغت ہے۔ بہ وزن جمع ملط مستعمل ہے۔
بَر اَدَر	بھائی	بفتح اول۔ بکسر صحیح ہیں۔
بَر اَنہ	نضام۔ غایظ	بکسر اول ہے۔ فتح غلط ہے۔
بَر اَق	چمک۔ ار	بفتح اول و ث۔ یہ۔ اے حملہ ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
بَر اَہِین	دلایل۔ جمع بہرہ ان کی	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
بَر خِیَا	پد آصف جو در حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے	بفتح بائے موحہ و کسر خا ہے بکسر بائے موحہ غلط ہے۔
بُر قہ	چار	بضم اول۔ بفتح اول یعنی غلام ہے۔
بُر دِیَانِی	چارہ خط۔ مہنی و گھیم سیاہ	بضم اول و فتح چارم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
بَر نَدِگر	کاشت کار	بفتح۔ ہم۔ اے حملہ بہرہ اے معجم ہے۔ برعکس یا ذال جمع کے ساتھ صحیح نہیں۔
بَر شِکَال	برسات	بسکون ثانی و تیس سو قوف و کات عربی ہے۔ بکان فارسی
بَر کِٹ	ریادتی۔ بالیدگی	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے۔ بیکس بسکون ثانی بھی درست ہے
ہَمِیج	پیش	بکسر اول و دوم ہے۔ فتح و دوم اس معنی میں غلط ہے۔
بُر دُون	ناہر۔ سما۔ قابل دراز	بکسر اول محفف ہیوں کا ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔

امام	معانی	کیفیت صحت و غلطی
بَسَالَتْ بِسْطَام	دلیری ایک مقام جس کی طرف حضرت بایزید بسطامی نسبت	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔ بکسر بائے موحده ہے بضم غلط استعمال ہے۔
بَشَاشَتْ بَشْرَه	تازہ دہائی و کشادہ پیشانی کو کہتے ہیں ظاہر پوست انسان	بفتح بائے موحده ہے بکسر غلط استعمال ہے بفتح اول و ثانی و ثالث ہے بضم اول و سکون ثانی غلط استعمال ہے۔
بَصَارَتْ بِضَاعَتْ	بینائی چشم سرایہ	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط استعمال ہے۔ بکسر اول۔ بفتح نہیں۔
بُوشَتْ بُغْتْ و بُشْرَتْ	چمیری قیامت	بکسر اول ہے بفتح اول صحیح نہیں۔ بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
بُغْجَتْ بُقْرَاطْ	جامہ منہ نام حکیم مشہور	نہیں کی بجائے قاف استعمال کرنا غلط ہے۔ بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔
بُكَارَتْ بُخْشَتْ	دوشیزگی جامہ جد و جہت جگائیت	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط استعمال ہے۔ بفتح اول ہے بکسر غلط استعمال ہے۔
بُنَايَتْ بُنَاكُوشْ	نام شہر ستور دختران جمع بنت کی برہ گوشت	بفتح اول و سکون ثانی ہے بفتح ثانی غلط استعمال ہے۔ بفتح اول ہے۔ بکسر غلط استعمال ہے۔ بضم اول ہے۔ بکسر اول غلط استعمال ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
بَنَان بَنَکَاہ بَوَل بہاؤ بہجت بہل	سرہانے اُکشتاں یعنی سکان - جائے اسباب پیتاب دلیر خوشی - تادمانی معاف	بفتح اول جو - بضم اول غلط استعمال جو بضم اول بفتح اول غلط استعمال جو - بفتح اول جو - بالضم غلط جو - بضم دال جو - بفتح دال غلط جو - بفتح اول جو - بضم غلط استعمال جو - بکسر تین - امر لہجہ ن سے - بجل بکسر بافتح حانظ جو - بضم اول و دوا و معروف جو - بفتح اول و دوا و مجهول غلط استعمال جو - بکسر کاف فارسی جو بفتح کاف اس معنی میں غلط جو اُس کے معنی اسیر ہیں - یہی میرا میر

باب فنی فارسی

پایان پایہ	جواب باب	بضم سین مملہ جو - بفتح غلط جو - بکسر اول جو ہو و زن پسر - بفتح اول غلط جو -
---------------	-------------	--

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
پَر دَام پَر پَر پَر پَر پَر پَر چَین	خوش و غورم۔ آہستہ ظاہر بازھ کھیت کی۔ آڑ باغ کی جو خار دار درختوں کی شاخوں سے بناتے ہیں۔	بفتح اول ہو۔ بکسر غلط استعمال ہو۔ بفتح اول ہو۔ بکسر غلط ہو۔ بفتح اول ہو۔ بضم غلط استعمال ہو۔
پَر خَاش پَر گار	نزاع لوہے کا قلم و وسائے جس دارہ کھینچے ہیں	بفتح اول ہو۔ بضم غلط ہو۔ بکات فارسی ہو۔ بکات عربی۔
پَر وَر د گار پَر آوہ پَر ویش پَشہ پِلَاس پِلَاو پَنجَاہ پَنجَرہ	خالق بھٹی تلاش۔ قصہ۔ کھینچ مجھڑ ٹاٹ۔ کمر و حیاہ طعام سروریت بجاس برہ و نکاح۔ جو چیرھا لیا ہو	بکسر دال ہو۔ بکسر دال غلط ہو۔ عوام بجاوہ کہتے ہیں۔ بفتح اول ہو۔ بکسر غلط استعمال ہو۔ بفتح اول ہو۔ بکسر اول غلط استعمال ہو۔ بفتح اول ہو۔ بکسر غلط ہو۔ بفتح اول ہو۔ بضم غلط استعمال ہو۔ بفتح اول ہو۔ بکسر غلط استعمال ہو۔ بفتح اول ہو۔ بکسر اول غلط ہو۔

الفاظ	سنائی	کیفیت صحت و غلطی
پوسیدہ پیرایہ	گندہ آرائش	بہائے فارسی ہے۔ بہائے عربی غلط ہے۔ بہائے جموں۔ بروڈن لے مایہ بفتح بہائے فارسی غلط ہے۔

باتے فوتانی

تارک	سر کے بالوں کی ٹانگ	بفتح رائے حملہ ہے۔ جسم غلط استعمال ہے۔
تینین	مجازاً آس خڑپنا	غلطی سے لوگ طاس لکھتے ہیں حالانکہ طاحروف مخصوصہ عربی سے ہے۔
تجار	سوداگران۔ جمع تاجروں کی	بضم اول و تشدید جیم ہے۔ بفتح اول غلط استعمال ہے۔
تحت الثری	ریزین	ترسی یعنی خاک نساک۔ بفتح اول و تانی عربی و بضم اول غلط ہے۔
تجیمہ	سلام و درود بھیجنا	بفتح اول و کسر رائے حلی فتح یاے تختانی مشدد ہے۔
تجربہ	بہائی	فتح حائے حلی غلط استعمال ہے۔
تدرو	مرغ صحنائی۔ بایضہ سرگشتہ	بجھائے خاک کا استعمال کرنا غلط ہے۔
	بہائی	بفتح اول فتح۔ ال جبر ہے۔ غلطی حملہ سے ہے۔ یعنی کیا۔ غلط استعمال ہے۔

الفاظ	ساقی	کیست صحتِ عطلی
تَرَجَمَ تَرَكَمَ	زبان دیگر مطالب بیان کرنا مال متروکہ مردہ	بفتح اول و سکون تانی و فتح جیم جو۔ بضم جیم غلط جو بفتح اول و کسر تانی جو اس معنی میں سکون تانی غلط مستعمل جو۔
تَرَجَّجَ تَرَهَات	لبیہ سحن ہائے باطل	ضمین جو۔ بفتح رائے مہملہ غلط جو۔ بضم اول و رائے مہملہ مشد۔ و ہر کسر اول و تصحیف رائے غلط جو۔
تَعَبَ تَعَادُ	مکلف تہار کرنا گنا	بضمین جو سکون میں غلط جو۔ بفتح اول جو کسر غلط مستعمل جو۔ اس وزن کے تمام مصداق (محر، تلقاء و میاں) بفتح اول آئے ہیں مثلاً: تکلم، تکلم، تکلم تتال و غیرہ۔
تَفَّ تَفْتَهَ تَفْرِقَ تَفْجِجَانِ تَفْرِقَ	سحر گرمی۔ روشنی۔ بابو گرم حد اہونا اعتقاد توکل مسرکشی کرنا	بفتح اول جو بضم معنی: کور غلط جو۔ بضم معنی آب دہن جو۔ بفتح تائے و تانی جو۔ بضم غلط جو۔ مردن تذکرہ جو۔ حوام بفتحین و سکون را بولتے ہیں۔ بضم اول فتح غلط مستعمل جو۔ مردن تذکرہ جو۔ جملہ تہوی۔ بفتح اول و ضم تانی و سکون نالت و دیادت یا کہتے ہیں۔ بفتح اول و سکون تالی و عین محمد واس جو۔ بفتح عین میں بریم جو۔
تَغَا	مہر۔ مران شاہی	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تَمِیْر	جدا کرنا	تفَاعُل مستعمل ہے۔ اسی طرح نسخہ کو خسہ کہنا حالت ہے۔ ہو ویسے تختائی بروزن تفصیل جو فارسی میں ایک یا کی تخفیف کے ساتھ بروزن عربی استعمال کرتے ہیں۔
تَنَازُع	جھگڑا کرنا	بروزن تَنَافُل ہے۔ فتح رائے سجر غلط ہے۔
تَنْبَان	باجا	اسکو عوام تنباکے ہیں بفتح اول و حذف لول آخر۔
تَشْکَاب	باریک - اندک	چشمین ہے۔ بفتح ثانی غلط استعمال ہے۔
تَوَاضُع	عاجزی کرنا	بروزن تَعَاوُل۔ بضم ضاد صحیح ہے۔ کسر ضاد غلط العوام ہے۔
تَوَال	زور۔ قوت	بضم اول ہے بفتح ثانی غلط استعمال ہے اسبطر توانا۔ توانائی۔ توانسن۔ توانگر بھی بضم اول ہیں
تَوَجُّہ	گناہ سے باز آنا۔	بفتح اول ہے بضم غلط بولتے ہیں۔
تَوْتِیَا	مُسرہ	ہو طائے حملہ غلط مستعمل ہے۔
تَوْتِج	کسی کی طرف رخ کرنا	بروزن تصرف ہے۔ جیم کو کسی۔ استعمال کرنا غلط
تَوْتِرْک	سنان و شدت	بضم اول و ثالث ہے وکاو سیر کو کھانا کرنا یا زائے مجر کو مفتوح پڑھنا غلط ہے۔
تَوْتِشْک	فرش	بضم اول و دوا و جھول و شین و کاف ہر دو موقوف بفتح شین غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تہیہ	آبادگی	بفتح اول و کسر ہائے ہوز و فتح تحتانی سند و ہوز۔ بفتح ہائے ہوز غلط ہے۔
تیار	رداں۔ چنہ۔	اس معنی میں طیار استعمال کرنا غلط ہے۔ جس کے معنی ہیں بہت اڑنے والا۔

باب ثانی کے مثلثہ

تَعْبَانِ	اثر دہا	بضم اول، بفتح اول، غلط استعمال ہے۔
تَقَاتِ	مردان معتد۔ جمع ثقہ کہ جو یکسر اول و فتح تانی ہے	بضم اول، بفتح اول، غلط استعمال ہے۔
تَقَالَتْ	گرائی بوجھ	بفتح اول، کسر غلط استعمال ہے۔
تَقْلَيْنِ	دو گرو اس وزن کے	بفتح اول، دو دوم و سوم، ہر بسکون تان غلط استعمال ہے۔
ثَمْرَہ	پھل	نقحات ثلثہ و۔ سکون صیح نہیں

باب جمیم عربی

الفاظ	معانی	کمیت صحت و غلطی
جَا جَمَّ جَاوَدَه	درش و گین تارغ عام	کبسر جیم و دم جو بفتح غلط مستعمل وال مت دجو۔ اہل فارس بتخفیف استعمال کرتے ہیں۔
جَا مَوْس جَاوِیْدَہ جَبَلِی جَبَلِی	محینسا۔ ارنہ۔ معرب کا پڑنا ہمیشہ کوہ۔ پہاڑ خلعتی۔ طبعی۔ پیداہی	کبسر داؤد ریائے تختانی محمول جو۔ بفتح وا و علط جو بفتح اول و دوم جو۔ کبسر اول غلط مستعمل جو۔ کبسر تین و ث۔ بد لام جو۔ بفتح تین طائث۔ بد لام مسو بہ جبل سیی کوہ۔
جَبَلِی جَد	مینائی کوست	بفتح اول جو۔ کبسر غلط مستعمل جو۔ کبسر جیم و ث۔ بد لام۔ بفتح غلط جو۔ بجائے جیم معنی ادا مانا۔ نصیب۔ بر رگی۔ دریا کا کنارہ وغیرہ جو۔
جَبَلِی جَد وَاوَدَہ جَد وَاوَدَہ	دلی۔ جنگ رہسبی۔ دھوٹ۔ شہر نہر۔ مجاہد۔ خطر۔ طسگرف وغیرہ جو۔ رہسبی کے کچھ	بفتح تین جو۔ کبسر اول غلط جو۔ بفتح اول جو۔ کبسر غلط مستعمل جو۔ بفتح جیم جو۔ کبسر نیم غلط مستعمل جو۔
جَد وَاوَدَہ	تیب۔ انام مسام۔ رسا حل حرب	بضم اول و ث۔ ال مت دجو۔ بفتح اول بولتے ہیں

الفاظ	سانی	کیفیت صحت و نطق
جَزْ اَحَرْتْ	زخم	بکسر جم ۛ۔ بفتح غلط ۛ۔
جَزْ ح	اعتراض کرنا۔	ماخ ۛ۔ بکسر غلط ۛ۔
جَزْ یہ	وہ رقم جو اس ورستے کیجا	بکسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث ۛ۔ بفتح اول غلط۔
جَزْ جَہ	موسے عجیبہ سر۔ جوئی	بفتح جیم ۛ۔ بضم غلط مستعمل ۛ۔
جَعْفَر	نام ہرادر عمر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	بفتح اول و ثالث ۛ۔ کسر ثالث غلط مستعمل ۛ۔
جَلَّ	عظاں علیہ وسلم وطن چھوڑنا یا چھوڑنا	بفتح اول ۛ۔ کسر اس معنی میں غلط مستعمل بکسر تثنیٰ متر درماگ صاف کرنا۔
جَلْبَاب	چادر	بکسر جم ۛ۔ بفتح غلط مستعمل ۛ۔
جَلْوَتْ یَا جَلْوَتْ	ظاہر کرنا بخود یا ہونا صد خلوت	بفتح جیم ۛ۔ کسر غلط ۛ۔ جَلَّ اس کی نگاہ کر جلوہ کسے میں
جَمَاعَتِ الْاَوَّلِ	عربی سورہ جیسے	جم جمیم فتح۔ ال عیاف الفضا مقصودہ۔ تلفظ کہ جہاد سے
جَمَاعَتِ الْاٰخِرَةِ		میں بصورتہ یا عروہ۔ ماست تانیث جو اس کی بطلان وقت
		کے واسطے اولیٰ اور آخرہ چاہیے کہ اول۔ آخر۔ اور جہاد سے
		الانسان بھی صحیح ہیں کہ نہ ثانی کا اطلاق بسبب صحیح ہذا کرنا
		بھی ہوتا ہے جہاد اولیٰ الاول۔ جہاد ثانی یا جہاد۔ اولیٰ الآخر
		جو کہ اس معنی میں غلط ہے اور بفتح جیم صحیح نہیں
جَمَاعَتُ	تشریح نہ کرنا	مقام تانیث تھکر بھی مادہ تصرع غلط استعمال کئے ہیں دراصل صیغہ ہذا

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
جمعہ مجلس	روزِ معرہ حسابِ ابجد	پہلے میں ہر ایک کو سیم صحیح نہیں۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔ سیم سے دہی آیا ہے۔
جمہور	گروہ	پہلے میں ہر ایک کو سیم صحیح نہیں۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔ جو اس وزن پر ہوگا۔ پہلے میں اول ہوگا۔ جیسے دستورِ زبور عصفور۔ صندوق وغیرہ۔
جنّاح جنوب	یر۔ بازو طرفِ راست اس کی جو تشریف رو ہو۔ یعنی دھن	پہلے میں ہر ایک کو سیم صحیح نہیں۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔
جواد	ہر گشت کرے و الا نام حق تعالیٰ جس سے	پہلے میں ہر ایک کو سیم صحیح نہیں۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔
جوہر جوہر	ہمسائی دو اسے مرکب جس سے	پہلے میں ہر ایک کو سیم صحیح نہیں۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔
جوہر	مخون جس میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں	پہلے میں ہر ایک کو سیم صحیح نہیں۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔ پہلے میں اول و فتح تائی۔ فتح اول اس معنی میں غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کبھی صحت و غلطی
جواہر جواہرات	معروف حج جوہر کی	کبسر ہا۔ بفتح ہا غلط ہے۔
جودت	عدگی و خوبی	بفتح اول ہے۔ بضم اول اس سہی میں غلط ہے۔
جودب	موزہ	جرا ب بروزن عناب غلط ہے۔
جہالت	نادانی	بفتح جیم ہے۔ کبسر غلط مستعمل ہے۔
جہیز	کوشش	بضم جیم و نیز بفتح جیم صحیح ہے۔ کبسر جیم غلط مستعمل ہے۔
جہیز	ظاہر کرنا یا دلا دینا	بفتح جیم ہے۔ کبسر غلط مستعمل ہے۔
جہیل	نادانی	بفتح جیم ہے۔ کبسر غلط ہے۔
جہنم	نام دوزخ	بفتح یون ث۔ وہ جو۔ بضم یون غلط مستعمل ہے۔
جہول	بہت نادان	بفتح جیم ہے۔ بضم جیم غلط مستعمل ہے۔
جہیز	رخت عروس و مسافر دکن	بفتح اول و کسر ثانی ہے کبسر تین بھی آیا ہے۔ جملہ امیر کہتے ہیں۔
جہیز	مردہ	ہیں۔
جہیز	گر بیان۔ حجاز اکیسہ جو کہ رید	بفتح جیم ہے۔ کبسر غلط مستعمل ہے۔
جہیز	گریباں بیٹے ہیں یا کینہ ان	

باب جمیم فارسی

چٹکش	جگ	بفتح اول و سکون ثانی۔ تالافہ ہے۔
------	----	----------------------------------

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
چغند	ہوم	بضم اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط ہے۔
چغل	غمانہ	بضم تین ہے۔ بفتح ثانی غلط ہوتے ہیں۔
چق	پردہ	کسر اول ہے۔ چک غلط ہے۔
چکان	ٹپکنے والا	کسر اول۔ بفتح غلط ہے۔
چکین	جاء منقوش	کسر تین ہے۔ بفتح کاف غلط ہے۔
چلیچی	طشت	بفتح تین و سکون باء فارسی ہے۔ پاکے عوض ہم سے
چچ	قاشق	چڑھنا غلط ہے۔ اسی طرح کسر اول بھی غلط ہے۔
چنار	درخت ہے جس کے برگ نیچے	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
چنگل	انسان کی شکل ہوتے ہیں	بفتح اول ہے۔ کسر اول غلط ہے۔
چنگیز خاں	نیچے انسان وغیرہ	بفتح اول و ضم کاف فارسی ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
	نام باہ	کسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔

باب حطی

حاقم	نام مرچہ سخی مشہور	کسر باء و ثانی بفتح صحیح نہیں ہے۔
------	--------------------	-----------------------------------

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
حَاجَت حَبَشی حَجَلہ	خواہش - ضرورت منسوب بہ حبش جگہ جو عروس کے واسطے آتا	بفتح حرف سوم ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔ بفتحتین ہے۔ بسکون ثانی غلط ہے۔ بفتح اول و ثانی و ثالث ہے مگر اسمثال فارسیاں میں بسکون
حَمَم حَرَاء	کیجائے۔ چھبر کھٹ جسامت - موٹائی سرود مشترک بالان عرب	جیم ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و فتح وال بین ہ الف مہ۔ و دہ۔ بکسر وال و
حَاشَت	نازگی - نیا ہونا	یا کے معروف غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے مگر جو صداد اس وزن پر ہیں
حَرَج	تنگی - سختی - گناہ	اُن کے معانی میں صوت کا تعلق ہوتا ہے مثلاً خیاطہ رجحامت - ذہانت وغیرہ وہ بکسر اول ہوتے ہیں۔ بفتحتین ہے اور بکسر اول بھی آیا ہے۔ اکثر اس سنی میں سمجھ
حِرْفَت حُرْفَت حَرکَت	یشہ سوزش - گرمی جنش	بہائے ہوز و سکون رائے حملہ غلط استعمال کرتے ہیں حس کے معنی تفتہ و فساد کے ہیں۔ بکسر اول ہے۔ بفتح اول صحیح نہیں۔ بضم اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول بھی آیا ہے۔ بفتح اول و دوم و سوم ہے۔ بسکون دوم غلط مستعمل ہے۔ اسی وزن پر بہرکت۔ جملت۔ شفقت۔ عظمت وغیرہ ہیں مگر ان

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تَرْجَم	ہرشیاری۔ استیواری	انتر بکون تانی استعمال کرتے ہیں۔
مَصَام	تلوار	بفتح اول ہے۔ با بضم یا بکسر غلط ہے۔
حَسُوْد	حسد کرنے والا	بضم اول ہے بکسر غلط متعل ہے۔
حَشْمَت	شرم و انقباض و محاراً	بفتح اول ہے۔ بفتح اس معنی میں غلط ہے حَشْمَت بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و سکون دوم بھی تابعاں و خبر و مبالغہ لائن
حَصَص	حصہ۔ جمع حصہ کی	بکسر اول ہے۔ بفتح اس معنی میں غلط ہے حصص بفتح حاء متعل
حِصْنِ حَمِین	قلعہ استوار و نام کتاب	حائے اول کسور اور تانی مفتوح ہے۔ ثانی کو کسور چھٹا غلطی ہے۔
حَقَّارَت	خواری۔ دلیل سمجھنا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط متعل ہے۔
حَلَد	کھلی	بکسر اول و تشدید یکاں ہے۔ بفتح اول غلط متعل ہے۔
حُلْدَان	بچہ گو سفند	بضم اول و تشدید لام۔ عوام حلوان بفتح کہتے ہیں۔
حَلَق	ناسہ گلو	بفتح اول و سکون تانی ہے بفتح تانی غلط ہے۔
حَلَقِیْم	گھا۔ رحمہ	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
حَلِیَہ	صورت و صفت کسی چیز کی خلعت	بکسر اول ہے۔ بضم اس معنی میں غلط ہے۔ بضم معنی ریدہ ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
<p>بفتح اول و کسر حمزہ۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔</p> <p>بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔</p> <p>بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔</p> <p>پنہین ہے۔ بفتح سیم غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و سکون تانی بھی آتا ہے۔</p> <p>بکون سیم ہے۔ بفتح سیم خطا ہے۔</p> <p>بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔</p> <p>بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔</p>	<p>دوال شمشیر۔ اور چوچیر کہ بعل میں لٹکائیں۔ مجازاً قرآن شریف کو چکا حج حالہ کی</p> <p>بے عقلی</p> <p>عورت سرخ رنگ نیز ہر خون و نشہ کا رنگ سرخ ہو</p> <p>نادانی۔ بے عقلی</p> <p>بارشکم</p> <p>اندر اس کا پھل</p> <p>خوشبو جو مردہ کے جسم پر پڑے</p>	<p>حائل</p> <p>حماقت</p> <p>حمزہ</p> <p>حمق</p> <p>حمل</p> <p>حفظ</p> <p>حقوق</p>
<p>باب خلیعے معجم</p>		
<p>بروزن حاکم ہے۔ بمعنی انگشتی۔ تاسے فوتائی کے</p> <p>ریجہ دونوں کے ساتھ آتا ہے۔</p>	<p>ختم کرنے والا</p>	<p>خاتم</p>

الفاظ	معانی	کیسے صحت و غلطی
خَاوَنَد خَجَسْتَه خَجَل خَجَلَت	خداوند۔ صاحب مبارک شرمندہ شرمندہ ہونا	بفتح۔ او۔ بکسر غلط استعمال ہے۔ بضم اول و فتح جیم و سکون سین حملہ بکسر جیم غلط ہے۔ بفتح اول و کسر ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط استعمال ہے۔ بفتح اول و ووم و سوم بکسر خا و سکون جیم غلط استعمال ہے مگر فارسی والے بفتح اول و سکون جیم استعمال کرتے ہیں اہل فارس نے خجالت بھی لکھا ہے مگر دراصل تصرف ہے۔
خَدِیجَہ	نام زوجہ مطہرہ رسول مقبول	بر وزن کریمہ ہے۔ بر وزن نہ بیہ۔ غلط استعمال ہے۔
مُحَمَّدِیُّو	صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خداوند۔ بادشاہ	بضم اول و کسر دال ہے۔ نیز بکسر تین صحیح ہے۔ بفتح اول غلط استعمال ہے۔
خَزَائِن خَزَائِح	بے نصیب ہونا۔ پاندرہنا محصول زمین	بکسر و سکون ذال صحیح ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔ فتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے لیکن نامہ سی والے جو مصد کہ بر وزن فعال بفتح اول ہوتا ہے اس کو بکسر اول استعمال کرتے ہیں مثلاً وقار۔ ومار۔ ودار۔ وراج حالانکہ یہ صفت بفتح اول ہیں علیٰ ہذا القیاس تائے مفاعلہ کو آخر سے حذف کرتے ہیں جیسے۔ اراد۔ مواسا۔ محاککہ دراصل۔ ارات۔ مواسات محاکات تھے اسی طرح الفاظ مضموم الفاء کو مفتوح پڑھتے ہیں

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
خَرَّاط	چرب تراش	مثلاً ص. وق. زنبور۔ دستور وغیرہ کو لیکن انکو بفتح اول غلط نہ سمجھنا چاہیے۔ اذ قسم تقریباً ہے۔
خُرْطُوم	بینی فیل۔ سوہا۔ ہاتھی کی	بروزن حجام ہے۔ عوام خرا دی کہتے ہیں۔
خَرْدَقہ	جامہ کنہ۔ گدڑی	بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
خَرْمَن	تودہ کلاں	کسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
خُرْدُوش	مرع خانگی	بفتح اول ہے۔ بضم اول و دوم و واو و سحروف ہے۔ بفتح اول غلط استمل ہے۔
خُرْدُوش	شور و عوفا	بضم اول و دوم و واو و جھول ہے۔ بفتح اول غلط استمل ہے۔
خَرَزَال	سحنی سحروف۔ موسم سرد	بفتح اول ہے۔ کسر غلط استمل ہے۔
خَرَزَانہ	گنجینہ۔ باخانہ	کسر اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔ البتہ خزینہ بفتح اول ہے کسی ادیب نے لکھا ہے۔ الخزائنۃ لا ینفتح۔
خَسَّارَہ	ہلاکی۔ زیاں۔ گمراہی	بفتح اول ہے۔ کسر غلط استمل ہے۔
خَسَّاسَت	بجل۔ کنجوسی نزدیکی	بفتح اول ہے۔ کسر غلط ہے۔
خَشِیت	خوف	بفتح اول ہے۔ بروزن ووات ہے۔ کسر اول غلط ہے۔
خَضَر	نام پیغبر علیہ السلام	کسر اول و سکون ثانی ہے نیز بفتح اول و کسر ثانی صحیح ہے کسر اول و فتح ثانی غلط ہے۔

الفاظ	حالی	کیفیت صحت و غلطی
خَطَّ	حصہ و پارہ زمین	بکسر اول و تشدید ثانی پر بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خَفَا	پیشانیگی۔ پنهانی	بفتح اول و دوم ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔ خفا بکسر اول بمعنی پوشش ہے۔
خَفَّاش	طاووس معروف۔ شہرہ چمکا	بضم اول و تشدید ثانی ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خَفْصَہ	گلہ قشرہ۔ حجاز اناضول	ہا کے بجائے الف سے لکھنا غلطی ہے۔
خُلَعَت	جاس جو بطور انعام دی جاتی ہے	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خُلُقَت	پدائش۔ پیدا کرنا	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
خُلُوت	بجائے خالی۔ ضد جلوت	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
خَمَّار	شراب ساز و شرابی فروش	بفتح اول و تشدید یسم۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
خَمَّارِہ	انگڑائی	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
خَمَّک	سرد ٹھنڈا	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔
خَمَّک	سید۔ واسپ سید۔	بکسر اول و کان فارسی۔ بفتح اول غلط ہے۔
خَوَد	بایل یا سبزی وسیاہی	بفتح اول و تشدید ز و د ہے۔ واو مجهول غلط ہے۔
خَوَد	کلاہ آہنی جو وقت جنگ استعمال کرتے ہیں	بجائے سحر مقصود و واسطہ و سکون وال ملحد و بہ
خَوَد	معنی آپ	کا ہم تافید ہے۔ بضم اول غلط ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	الفاظ	
<p>راء مہلک و بیش ہے فتح غلط ہے۔ بفتح خاء مجہد ہے۔ نہ بضم۔ ہتھافہ غش و سرکش۔ بکسر کان فارسی ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول ہے بکسر جیسا کہ مشہور ہے۔ عوام خیر صلا کہتے ہیں۔ پلندہ یا بے ثانی ہے۔ بہ تخفیف خطا ہے۔ بفتح غار ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ یہ لفظ عربی ہے اور یا بے جہول عربی میں سوئے امالہ کے نہیں آتی</p>	<p>بجہز خود آگے شاد عادی۔ مخفف خوگیر پنہ۔ اد بجلالی اور بہتری بہتری ڈیرہ</p>	<p>خود رسو خوش خوگر خیال خیر و صلاح خیریت خجینہ</p>

باب دال مہملہ

<p>دریا جو بغداد کے نیچے ہوتا ہے بکسر دال مہملہ ہے۔ بفتح دال مہملہ ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول، دوم، سوم ہے۔ لیکن دوم غلط مستعمل ہے۔</p>	<p>دریا جو بغداد کے نیچے ہوتا ہے مجازاً ہر دریا گھنٹہ۔ جس مرتبہ۔ پایہ</p>	<p>دجلہ درآ درجہ</p>
--	--	--

الفاظ	معانی	کیفیتِ عیبت و غلطی
دُرُخْشَان	روشن۔ لڑاں	بضم اول و دوم ہر۔ بفتح دوم غلط مستعمل ہر۔
دُرُک	جج دُرکی۔ مردارید۔	بضم اول و فتح دوم ہر۔ بضم دوم غلط مستعمل ہر۔
دَرَفَش	سُتائی جس سے چڑھ میں سوراخ کرتے ہیں۔	بفتح اول و فتح داسے حملہ ہر۔ بضم اول و دوم غلط مستعمل ہر۔
دَرَفْشَان	روشن	بفتح اول و دوم ہر۔ بضم اول غلط مستعمل ہر۔
دُرُوقُ	رحمت حق تعالیٰ	بضم اول و دوم ہر۔ بفتح اول غلط مستعمل ہر۔
دُرُودِکَر	بڑھئی۔ شجارد	بضم اول و دوم دوا و معرفت ہر۔ بفتح اول و وا و مجہول غلط مستعمل ہر۔
دُرُوقُ	جھوٹھ۔ بہتان	بضم اول ہر بفتح غلط مستعمل ہر۔
دُرُوقُ	امرد۔ دربان	بفتح اول و ضم دوم ہر۔ بضم اول غلط مستعمل ہر۔
دُرُوش	فقیر	بفتح اول بضم اول غلط ہر۔
دُرُوش	کوڑا	بضم اول ہر۔ بضم غلط مشہور ہر۔
دُرُوش	افسوس	بضم اول و دوم ہر۔ بفتح اول و کسر ثانی غلط مستعمل ہر۔
دُرُوش	ماندہ	دستر خواں غلط ہر۔
دُرُوش	گالی	بضم اول ہر۔ بفتح یا کسر اول غلط ہر۔
دُرُوش	سنی معرفت	بضم اول رکتہ۔ یکات ہر غیر تصحیف کا۔ صحیح ہر۔ دوکان ہر یا ت وا و غلط مستعمل ہر۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
وَمَارٌ	ہلاک	بفتح اول جو گرامری واسطے کسر اول، سنی و بارغ جڑ تھال کرتے ہیں وہ کسی لغت میں نہ گور نہیں۔
وِشْقٌ	نام شہر مشہور	کسر اول و دوم جو۔ کسر اول و فتح و دوم بھی صحیح ہے بفتح اول غلط جو۔
وَوَاتٌ	ظن سیاہی کتابت	واوات ہز یا دت الف غلط ہے عربی لفظ جو۔ فارسی میں آمد بروزن خامہ کہتے ہیں۔
دواوین	دیوان کی جمع	جملہ دواوین کہتے ہیں۔
دُوم	دوسرا	ہضتین جو۔ دوم بسکون ثانی یا دویم ہز یا دت یا غلط جو اسی طرح سوم کسر اول و ضم ثانی صحیح جو۔ سوم بضم اول و سکون ثانی یا سویم صحیح نہیں۔
دِہش	سختی	کسر اول و ثانی جو۔ بفتح ثانی غلط مستعمل جو۔
وہتال	گنوار کسان	کسر اول جو۔ بالفح غلط جو۔
دِہل	ڈھول	بضم اول و دوم جو بفتح ثانی غلط مستعمل جو۔
دیار	خانہ۔ مجازاً ملک۔ دار کی جمع	کسر اول جو۔ بفتح اول غلط مستعمل جو۔
باب ذال مجہ		

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
ذُجَّحٌ	گلا کا ٹٹنا	بفتح اول ہر کسر اول اس معنی میں صحیح نہیں ذریعہ بالکسر کے معنی میں گلا کا ٹٹنا ہوا جائز ہے۔
وَرَعٌ	ہاتھ کے گز سے ناپنا	بفتح ذال صحیح ہے۔ گز کے معنی میں ویرع بہا ال مہملہ مکسور غلط مستعمل ہے اس کے معنی زرہ کے ہیں جو وقت جنگ پہنتے ہیں۔
ذُو الْفَقَارِ	نام حضرت علی اکرم اللہ وجہہ کی تلوار کا ہے	بفتح فاء ہے۔ کسر فاء غلط مستعمل ہے۔
ذِابٌ	جانا	بفتح اول ہے۔ کسر غلط مستعمل ہے۔

باب کے مہملہ

رَبَّابٌ	مام سائر معروف	بفتح اول ہے۔ لیکن یہاں میں بضم اول لکھا ہے۔
رَبَّاطٌ	حفاظت مرحد۔ سادہ خانہ	کسر اول ہے۔ با بضم غلط مستعمل ہے۔
رَبُّودُنْ	رہ بردستی اور جلد۔ جی کسی چیز کو بجانا	بضم تین ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَجَّارٌ	اُسید	بفتح اول ہے۔ کسر اول غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کثبت صحت و غلطی
رَجَبُ رَجَبَتُ	نام ماہ لوٹنا۔ بارگشت	بفختین ہے۔ جہلاتن۔ یحیم کہتے ہیں۔ بفتح اول صراح و منتخب میں او بضم لطیف میں ہے۔ کسر اول غلط استعمال ہے۔
رَحْلُ	اسباب۔ مسکن اور معنی تختہ جیب جس پر قرآن مجید رکھ کر تلاوت کرتے ہیں۔	بفتح اول ہے کسر اول غلط استعمال ہے۔
رَخْشَانُ	دوشن	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
رِداۃ	چادر	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
رَدِیْ رَدَاکُتُ	فاسد۔ بد۔ ضد خوب ہا کسی۔ مردمانیگی	بفتح اول و کسر ثانی ہے ہٹ۔ بد وال مملہ غلط استعمال ہے۔ بفتح اول ہے۔ کسر اول غلط ہے۔
رَزْزُ	انگور	بفتح اول ہے۔ کسر اول غلط ہے۔
رَسْتَاخِیزُ رَسْتَنُ	قیامت رہا ہوا	بفتح رائے مملہ ہے۔ بضم غلط استعمال ہے۔ بفتح رائے مملہ ہے۔ اس معنی میں بضم۔ رائے مملہ غلط ہے۔ بضم رائے یعنی اگلا درخ کا ہر اسی طرح دستگیر بھی بفتح اچاہیے۔
رَسْمَہ	راہ۔ صف	رسمت برباد است۔ لغت غلط ہے۔
رَشَادُ رَشَادُتُ	راہ راست پر ہونا راہ راست پر ہونا	ہر دو الفاظ بفتح اول ہیں کسر اول غلط استعمال میں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحتِ فطری
رَشْحٌ رِضَا	پانی پینا خوشنودی اور صوفیوں کی اصطلاح میں مرضی خواہ پر راضی ہونا۔	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔ بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَعَايَا	جمع رعیت کی	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ اس وزن کی کوئی جمع بکسر اول نہیں دیکھی گئی ہے۔
رُعُونَتٌ	خود آرائی	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَفَاقَتٌ	ہمراہی	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
رُعْمَتٌ	بلندی	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
رَفَاقَبَتٌ	نگہبانی۔ انتظار۔	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
رِکَابٌ	حلقہ آہنی حوزین سواری پر باندھتے ہیں	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رِکَابِي	طبیب۔ پیالہ شراب	بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رَمَضَانٌ	نام ماہ	نفتحات ثلاثہ ہے۔ سکون بیم خطا ہے۔
رَدْلٌ	نام علم مشہور	بفتح اول و سکون نانی ہے۔
رَنَکَرَزُ	رنگنے والے	عوام ہرگز یہ کہتے ہیں۔
رَوَاجٌ	دستور	بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط و واج ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
رِوَاقِ رِوَاثِ	چھو مکان کا جاری۔ روح۔ جان	کسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے نیز بضم اول یا ہے بفتح اول ہے۔ بضم اول یعنی روح و جان غلط مستعمل ہے۔
رُؤْسَاءُ	جمع رئیس کی۔ سردار	بر وزن علماء ہے۔ عوام رؤسا بر وزن طہودا پڑتے ہیں۔
رُؤْشَنُ رُؤِیَہ	منور طریقہ۔ دستور	بضم اول ہے۔ بعض نے بفتح اول بھی لکھا ہے۔ بفتح اول و کسر داؤد تشدید یا ہے۔ بفتح واو غلط ہے۔
رُہَا رُہْبَانِ	خلاص۔ آزاد عابدان ترسیان نصارا	بفتح اول ہے۔ کسر واو غلط مستعمل ہے۔ بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
رُہْبَانِیَّتِ	زہد ترسیان و نصارا	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔ ہر دو بفتح اول ہیں۔ کسر اول غلط مستعمل ہیں۔
رُہْمَنُ رُہْمَنُ رُہْمَنُ	گرو۔ گرو کرنا۔ گرو کیا ہوا	بفتح اول ہے۔ کسر اول غلط مستعمل ہے۔
رُہْمَنُ	گیاہ خوشبو۔ گلہا شراب	بفتح اول ہے۔ کسر اول غلط مستعمل ہے۔
رُہْمَنُ	جمع ریحان کی	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
<h2 style="text-align: center;">باب کے معجز</h2>		
زَبُور	ہام کتاب داؤد علیہ السلام	بفتح اول جو۔ بضم غلط جو۔
زَبُور	یہ۔ بدتر	بفتح اول جو۔ بضم غلط مستعمل جو۔
زَبْرِیَخ	ہر تلمی	بکسر اول جو فارسی والے بفتح لکھے ہیں۔
زِفَاف	اول مرتبہ ہمبستری تھوہرو	بکسر اول جو بفتح اول غلط مستعمل جو۔
زُک	عروس	بفتح اول جو بکسر اول غلط مستعمل جو۔
زُکَال	الزام۔ شکست	کاف کی بجائے حین سے بولنا غلط جو۔
زُک	کوکلا	بفتح اول و لام مشدود جو۔ بضم اول غلط مستعمل جو۔
زُکَام	پس خوردہ	بکسر اول جو۔ بفتح اول غلط مستعمل جو۔
زُکَرُو	ہمارے شتر	بضم اول و دو م و تشدید رائے ہملا مفتوح جو بضم
	جو ہر سبز رنگ مشہور	رائے ہملا بھی صحیح جو۔ لیکن بفتح اول غلط مستعمل جو۔
زُمین	وہ گروہ جس پر انسان آباد ہیں	بفتح رائے سجدہ جو بکسر غلط مستعمل جو۔ اسی طرح زمین
زُجُور	وغیرہ۔	
	گس معروت ڈنگ مارنے والی	بضم اول جو۔ بفتح اول غلط جو۔

الفاظ	معانی	کیفیت صوت و غلطی
زنگولہ زَوَّالہ	درا۔ پازیب جلاجل جمع زایر کی	بضم اول ہر بفتح اول غلط استعمال ہے۔ بضم اول ہر۔ بفتح اس سنی میں غلط استعمال زیادہ بفتح اول صیغہ مبالغہ ہے یعنی بہت زیارت کرنے والا۔ بفتح اول ہر۔ بکسر غلط ہے۔
زہرہ	پتہ۔ خوبی	

باب نائے فارسی

ژند	ام کتاب رزشت آتش پر	بفتح اول ہر۔ بکسر اول غلط استعمال ہے۔
-----	---------------------	---------------------------------------

باب سیمین تہلہ

سائس سایعد	نگہبان۔ خصوصاً گھوڑوں کا بازو۔ فارسی واسلے ماہین مرفق و کفہ سنت کو ساعد کہتے ہیں۔	بر وزن قاصر صحیح ہے۔ سائس غلط ہے۔ بکسر عین ملکہ ہے۔ بفتح عین غلط ہے۔
---------------	--	---

کفیت صحت و غلطی	معانی	اِفاظ
در پے جمع ہر سنج کی جو بفتح اول کسر اول ہر۔ بفتح اول غلط مستعمل ہر۔	در پے جمع ہر سنج کی جو بفتح اول کسر اول ہر۔ بفتح اول غلط مستعمل ہر۔	سَبَّاح
بضم اول ہر۔ بفتح اول غلط مستعمل ہر۔	بضم دوم ہر۔	سَبَّحَہ
بفتح اول و ضم دوم ہر۔ بضم اول و دوم غلط ہر۔	ہلکا۔ ص۔ گراں	سَبَّک
کسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث ہر بضم اول غلط ہر۔	موناچہ	سَبَّکَت
بفتح اول و ضم دوم ہر۔ بضم اول غلط مستعمل ہر۔	بھوسی	سَبَّکُوش
کسر اول ہر۔ بضم اول غلط مستعمل ہر۔	تقریب۔ شکر	سَبَّاس
کسر اول و دوم و یاء جمول ہر۔ بفتح اول و دوم غلط ہر۔	معنی معروف۔ یعنی ایضاً	سَبَّسَہ
بضم اول و دوم ہر۔ کسر اول غلط مستعمل ہر۔	بر رگ	سَبَّسَہ
بضم اول و دوم ہر۔ کسر اول غلط ہر۔	لؤل۔ عاجز	سَبَّسَہ
کسر اول ہر۔ سجات بفتح اول و زیادت یون ساکن	جامہ کے کناروں پر جو کچھ	سَبَّجَاہ
حسبہ کہ مشہور غلط ہر۔	ڈانکنے ہیں۔	سَبَّجَاہ
بفتح اول ہر۔ کسر اول غلط مستعمل ہر۔	بادل۔ ابر	سَبَّجَاب
بفتح اول ہر۔ کسر غلط مستعمل ہر۔	رگھنا	سَبَّجَاب
بفتح اول ہر۔ بضم حنی بد کو غلط مستعمل ہر۔ بضم اول نام	راستی و درستی گفتار و کردار	سَبَّاد
مرض کا ہر۔		

الغاط	معانی	کیفیت صحت و غلطی
سَرَاب	کوہ آب	بفتح اول ہے۔ باضم غلط ہے۔
سِرَابِث	تا تیر	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
سِرَشَت	طینت - خمیر	بکسر اول و ثانی ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
سِرَشک	آسو	بکسر تین ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
سِرَکَان	حالیہ مشہور گفتگو	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے۔ بکین ثانی غلط ہے
سِرَقَة	چوری	بفتح اول و کسرتانی ہے۔ بکین ثانی غلط مستعمل ہے۔
سِرَکِس	گوہ	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
سُرُوذ	نغمہ - راگ	بضم اول و دوم ہے اور واو معروف یا مجہول دونوں طرح صحیح ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
سُرُوش	نام جبریل علیہ السلام اور ہر شے پیغام خدا تعالیٰ لائے والا	بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
سِری	مام ولی	بر وزن غنی ہے۔ بکسر تین غلط ہے۔
سِرِیَہ	کنیز	بضم مول و کسرتانی و تشدید ثانی و ثالث ہے۔ سریہ بفتح غلط ہے۔
سِرَاوِل	حاصل کرنے والا	بفتح اول و ثانی و ضم واو ہے۔ بفتح واو غلط مستعمل ہے۔
سَطَوِث	تھر - حملہ	بفتح اول ہے کسر اول غلط ہے۔
سِفَارَت	ایچی گری	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
سُقَارِشْ	تفاعت	بضم اول و کسر اول و کسر اول غلط ہے۔
سَقَاتِہَتْ	سبکی نقل۔ فرداگی۔ نادانی	بفتح اول ہے۔ کبسر غلط ہے۔
سَقُوف	چھنا ہوا آٹا مسطاً و خاصاً	بفتح اول ہے۔ بضم غلط ہے۔
سِقْفِیۃٌ	سپید۔ ابيض	کبسر اول و دوم ہے۔ بفتح اول و دوم غلط ہے۔
سِقَایۃٌ	پیانہ آب۔ خزانہ آب	کبسر اول و دب الف یائے تحتانی ہے۔ سَقَاوۃٌ بفتح اول اور بحاء یائے تحتانی واو کے ساتھ غلط مشہور ہے۔
سَقَرَاطٌ	ہام حکیم مشہور	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔
سُقْمُونِیَا	نام دوا	بضم اول ہے۔ بالفتح صحیح نہیں۔
سُکِیْنۃٌ	نام یختر سینا امام حسین علیہ السلام	بر وزن زبیدہ ہے۔ بر وزن کریمہ غلط۔
سَلَخ	آخر ماہ	بفتح اول و سکون لام ہے۔ بفتح لام غلط استعمال ہے۔
سِنَاکَ	منزل قمر	کبسر اول ہے۔ بفتح اول غلط استعمال ہے۔
سَمْتٌ	طرف	بفتح اول ہے۔ کبسر اول غلط استعمال ہے۔
سَمُورٌ	ایک مشہور جانور۔ جانور مذکور کا پست	بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔
سَمُومٌ	ہوا سے گرم	بفتح اول ہے۔ بضم غلط استعمال ہے۔
سَنُونٌ	منجن	بفتح اول ہے۔ بضم غلط استعمال ہے۔
سَوَالٌ	ماگنا	بالضم سین ہے۔ بفتح غلط ہے۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
<p>بفتح اول ہو۔ بکسر اول غلط مستعمل ہو۔</p> <p>دو یوں بکسر ہیں۔ ثانی کو بفتح سین پڑھنا غلطی ہو۔</p> <p>بفتح اول دیا کے تحتانی شد و کمسور یا کے مفتوح غلط مستعمل ہو۔ اس قسم کے صیغوں میں عوام بلکہ بعض مخمس غلطی سے یا کو فتح دیتے ہیں حالانکہ کسر چاہیے جیسے جید۔ طیب۔ سیت۔ نیر وغیرہ۔</p> <p>بکسر اول و ثالث دہر دیا کے معرفت نیز بیا کے اول مجہول صحیح ہو۔ بفتح اول غلط مستعمل ہو۔</p>	<p>راست عموماً و سرور است</p> <p>خصوصاً</p> <p>چلانا اور بڑھنا</p> <p>سردار</p> <p>ضرب دست</p>	<p>سہی</p> <p>سیاق و سباق</p> <p>سید</p> <p>سینی</p>
<h2>باشین معجم</h2>		
<p>بکسر فاء ہو۔ بفتح فاء صحیح نہیں۔</p> <p>بضم اول ہو۔ بفتح غلط ہو۔</p> <p>بضم اول و دوم ہو۔ بفتح دوم بر وزن ہنر غلط مستعمل ہو۔</p>	<p>نام امام مجتہد۔</p> <p>چرواہا۔ گڈریہ</p> <p>اونٹ</p>	<p>شافعی</p> <p>جشیان</p> <p>شتر</p>

الفاظ	معانی	کیفیت صحت : غلطی
شَجَاعَت	دلیری	بفتح اول و بضم غلط مستعمل ہے۔ کسی نکتہ و راستہ دانے شجاعت اور رفعت کی حرکات کی ایک مصرع میں خوب ادا کیا ہے۔ شجاعت پر فحمت و رفعت بکسر۔
شَخْصَة	کو تو ال	بکسر اول و بفتح غلط مستعمل ہے۔
شَرَاب	شراب پاک بہشت	طویر بفتح طاء جملہ ہے۔ بضم طاء غلط مستعمل ہے۔
شَطَب	شہور کھیل	بکسر اول و بفتح صحیح نہیں۔
شِعَار	لباس مجازاً طریقہ	بکسر و بفتح اس حنی میں غلط
شَعْبَة	بازی سحر	بفتح شین معجمہ و فتح باء موحہ ہے۔ بضم اول سکون با غلط ہے۔
شَعْوَة	سلاہم کرنا	پشتین ہے۔ عوام بفتح بڑتے ہیں۔
شَقَال	گیدڑ	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔
شَقَف	کسی چیز سے وابستہ ہونا	پشتین ہے۔ بضم اول غلط ہے۔
شِفَاء	صحت	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
شِفَاعَت	سفرارش	بفتح اول ہے۔ بالکسر صحیح نہیں۔
شَفْعَة	زمین یا مکان کی ہوائیگی	بضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
شَقَاوَت	بہنجی	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
شِکْرَة	مرغ شکاری	بکسرین معجمہ و بفتح کاٹ غری۔ بسکون کانت غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کبفیت صحت و غلطی
شکلوے	یکجا۔ جگہ کرنا	بفتح اول اور آخر میں الف مقصورہ بصورت یا چکر اول اور آخر میں ہائے ہوز یعنی شکوہ صحیح ہیں۔
شکوفہ	کلی شان و شوکت	بکسرین و کاف عربی ہے۔ بکاف فارسی غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و دوم ہے۔ بکسر اول یعنی مذکور غلط مستعمل ہے اُس کے معنی نیم دترس کے ہیں۔
شَلَوَاز	اِزارہ	بفتح بر وزن ہوا ہے۔ بکسر اول غلط۔
شَلہ	ایک قسم کا کھانا	بضم اول و فتح ثانی۔ شلہ بہ تشدید لام یا شولہ صحیح نہیں
شَمائل	خصائل۔ صورت و وضع	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
شَمَاتت	کسی کی خرابی پر خوش ہونا	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
شَمرد	ہام قاتل امام حسین علیہ السلام	بکسر اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط ہے۔
شَمَمہ	انیک۔ تھوڑا فارسی میں اور	بفتح اول و تشدید یہیم ہے۔ بکسر اس معنی میں غلط مستعمل ہے
	یعنی تھوڑی بوعربی میں	اور بکسر اول اور ہلا تشدید یعنی سرشیر یعنی دودھ پر کی بالائی۔
شَخَر	شنگرت	بفتح اول ہے۔ بکسر اول غلط ہے۔
شَنْقَن	سُننا	بفتح اول ہے۔ بکسر یا بضم اول غلط ہے۔
شَنَوَا	سننے والا۔ سنج	بفتح اول و دوم ہے۔ بضم اول و دوم غلط۔
شَبین	سُننا۔ سوگھنا	بفتح تین ہر دو معانی صحیح ہے۔ بضم تین غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
شہاب	ستارہ روشن - شعلہ اور ستارہ جو کہ مثل آنا را تشبہ آسان پر نظر آتا ہے جو دراصل رجم شیطا میں ہے۔ جواہر - بزرگ - بوڑھا	بکسر اول ہے۔ اس سنی میں بفتح غلط مستعمل ہے۔ بفتح بمعنی رنگ سرخ ہے۔ بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
شیخ		

باب صاد مہملہ

صاحب	مرد	بکسر حاء مہملہ ہے۔ بفتح حا غلط ہے اسی طرح کافر وغیرہ مگر شوائے فارسی نے کافر بفتح نا بانہا ہے۔
صاحب فراش	مرفیع جو چل پھرنے کے	فراش بکسر فاء ہے۔ بفتح فا غلط ہے۔ بفتح فاش بمعنی پرانا شیخ ہیں۔
صبغة المد	المد دین محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم)	صبغة بکسر اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
صبغوی	شراب صبح - ضد غیو	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے
صبغور	صاحب	برود بفتح اوں ہیں۔ بضم اول غلط مستعمل ہیں
صبغوری	کام میں جلد پھرنا	

الفاظ	معانی	کسبیت صحت و غلطی
صَحَابَت صَحَابَةُ صَحَّتْ	یار یاراں دوستی	ہر دو بفتح اول ہیں۔ بکسر غلط ہیں۔ بکسر صاد و تشدید حائے مفتوح۔ عوام صحت بزیاد یا بولتے ہیں۔
صَدَارَت صَدَاقُ صَدَاقَت صَدَدُ	بالاشینی تہر دوستی نزدیکی۔ برابری۔ مقابلہ درپے ہونا۔	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔ بفتح اول ہے۔ بالضم غلط مشہور ہے۔ بفتح اول ہے۔ بکسر غلط استعمال ہے۔ بفتح اول و دوم ہے۔ بضم اول و دوم غلط استعمال ہے۔
صَدَقَ صَعْبُ صُعُوبَت صَعْفِیہ صَفْرُ صَفِ نِعال	خیرات دشوار۔ سخت بہ تکلیف۔ سختی ورق کا ایک رخ حساب کی اصطلاح صف آخریں جہاں بعلین اُتارتے ہیں نام مقام کنارِ مہرات	بفتح و ثانی و ثالث ہے۔ بکون ثانی غلط ہے۔ بفتح اول ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔ بضمین ہے۔ عوام بفتح اول بولتے ہیں۔ بفتح اول ہے۔ بالضم غلط ہے۔ سکون ناہے۔ بفتح فاعل استعمال ہے۔ نعال بکسر نون ہے۔ بضم غلط استعمال ہے۔ بکسر اول و تشدید فائے مکسورہ ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
ضَلَّ	کسی کو کوئی تھو یا طام دینے کے لیے لانا۔	بفتح اول ہر۔ بکسر معنی بریاں یعنی مجھونا ہوا۔
صَمَّعَ	گوئی	بفتح اول و سکون ثانی ہر۔ بکسر اول یا بفتح ثانی غلط متعل ہر۔
صِنَاعَتٌ	کاریگری۔ ہنر	بکسر اول ہر۔ بفتح غلط ہر۔
صَنَعَ	کاریگری	بالضم ہر۔ بالفتح صحیح نہیں۔
صَنَعَتْ	پیشہ۔ کار	بفتح اول ہر۔ بالکسر غلط ہر۔
صَوَّبَ	طرف۔ راستی	بفتح اول ہر۔ بضم اول و داؤد معروف غلط متعل ہر۔
صُورَ	جمع صورت کی	بضم اول و فتح ثانی ہر۔ بضم ثانی غلط ہر۔
صَوْمَعَةٌ	عبادت خانہ	بفتح اول و یم و عین مفتوح ہر بکسر یم غلط ہر۔
صِيَتْ	شہرت۔ آوازہ	بکسر اول ہر۔ بالفتح غلط ہر۔

باب ضاد مجملہ

ضَالِحٌ	رائیگاں	بر وزن ضامن ہر۔ جملہ بر وزن ساغر پڑتے ہیں۔
ضَلَّالٌ	بہت مشنہ والا اور نام بادشاہ ظالم مستہزہ	بفتح اول و حائے معلوم ہر۔ بضم اول غلط ہر۔

الفاظ	معانی	کبنیت صحت و غلطی
ضَرغام ضَرورت ضَروری	شیر درندہ حاجت مسوب ہ ضرورت	کبسر اول ہ۔ بفتح غلط مستعمل ہ۔ ہر دو بفتح اول ہیں بضم غلط مستعمل ہیں۔ واضح ہے کہ اس لفظ کے علاوہ اس وزن کے تمام مصادر بضم اول آئے ہیں جیسے کدورت۔ عطوفت۔ نحت و غیرہ۔
ضَعْف ضَماد ضَمیر ضَمیراں ضَمیم	کمزوری جسم لیپ ادیتہ خاطر۔ راز دل تازہ شیر	بالضم ہ۔ بالغ بمعنی سستی عقل ہ۔ کبسر اول ہ۔ بفتح غلط مستعمل ہ۔ بفتح اول ہ۔ کبسر غلط مستعمل ہ۔ ضم اول و فتح ثانی ہ۔ بفتح اول و ثالث سکون ثانی بھی آیا ہ بعض نے یا کو سیم پر مقدم لکھا ہ۔ بفتح اول و ثالث ہ۔ بضم ثالث غلط۔
باب ط کے حملہ		
طَارم	خا۔ یو میں۔ بالاضاء	بفتح و ضم د اے حملہ ہر دو طرح ہ۔ عرب تارم کا ہو لیکن تارم بضم د ا ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
طَبَخْ طَبْعِي طَحَال	پکانا مسوب بہ طبیعت مرض تلی کا	بفتح اول جو۔ کسر غلط مستعمل جو۔ اس بوقتہ پر طبیعت بزیادت یا غلط جو۔ لھم اول جو۔ کسر اول غلط مستعمل جو۔ اُس کے معنی تلی کے ہیں نہ کہ تلی کی بیماری کے۔
طِرَاز	نقش و نگار۔ آرائش	کسر اول جو۔ بفتح اس معنی میں غلط جو۔ طراز بفتح نام ایک شہر کا جو دکنستان میں جہاں لوگ خوبصورت ہوتے ہیں۔
طَرَحْ	دور کرنا۔ بیاد مکان کی ڈالنا۔ نقاشی۔ طور۔ وضع	بفتح اول و سکون ثانی جو۔ بفتح ثانی غلط جو۔
طَرَفَةُ الْعَيْنِ	ایک بارہ پلک مارنا	بفتح طاء سے مملہ و سکون رائے مملہ جو بضم طاء غلط مستعمل جو۔
طَرَفَيْنِ طَعَام طَعْم	دونوں طرف کھانا مزہ	بہ فتحات ثلاثہ جو سکون رائے غلط بفتح اول جو۔ بالضم غلط۔ بفتح اول جو بضم طاء۔ یہیں معنی غلط جو اُس کے معنی طعام کے ہیں۔
طَلَّاتٌ طَلَّائِيَّةٌ	تیز زبانی نوج جو شکوہ حفاظت شہر کے	بفتح اول جو۔ کسر غلط مستعمل جو۔ بفتح اول جو۔ کسر اول غلط مستعمل جو اصل میں طلائع ہونا

الفاظ	معانی	کثیف صحت و غلطی
<p>طَلَبَہ</p> <p>طَلَعَتْ</p> <p>طَلَانِیَتْ</p>	<p>جمع طالب کی</p> <p>دیدار</p> <p>سکون قلب</p>	<p>مساجد پر طلیہ اس کا واحد ہے۔</p> <p>بفتح ہر سہ حروف اول ہے۔ ہم ایل و سکون دوم</p> <p>غلط استعمال ہے۔ طلبا بھی غلط ہے۔</p> <p>بروزن حیرت ہے۔ بروزن خیریت غلط۔</p> <p>ہم اول و کسرون اول و یا تحتانی معروف و فتح</p> <p>نون ثانی پر بفتح اول و یک نون طابت غلط ہے۔</p> <p>لیکن صراح میں بحالت یک نون ہے۔</p>
<p>طَبْنُورُ</p> <p>طَبْنُورِہ</p> <p>طَوْنِیہ</p>	<p>سائے معروف</p> <p>لمبی رسی جو گھوڑوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں</p> <p>ہندی بچھاڑی اور وہ سی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھے ہیں۔ مجازاً</p> <p>اصطیل</p>	<p>الضم اول ہے۔ بفتح غلط استعمال ہے۔</p> <p>یاے معروف سے ہے۔ یہ یاے مجہول غلط ہے۔</p>
<p>طَبِیہ</p>	<p>لقب مدینہ منورہ</p>	<p>بفتح اول ہے بعض غلطی سے بالکسر استعمال کرتے ہیں۔</p>

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
<h2>باب طے معجم</h2>		
ظلمات ظلموم ظلم	ظلمہ کی جمع سخت ظالم پشت پیٹھ	بہتین ہو سکون لام صحیح نہیں۔ بفتح اول و ضم دوم ہو۔ بضم اول غلط استعمال ہو۔ بفتح اول ہو۔ بضم اس معنی میں غلط استعمال ہو۔ بضم اول ظلم کے معنی وقت زوال آفتاب ہیں۔
<h2>باب عین مہملہ</h2>		
عَارِبَت عَبَاء عقبہ عقبات عُجَاب عُجْر	نگنی کی چیز چادر۔ گلیم آساہ آستانے عجیب بیچارگی	پشید ہو۔ تحفیف صحیح نہیں۔ بفتح عین ہو۔ بکسر غلط استعمال ہو۔ ہر دو بفتح تائے توتائی ہیں بکسروں ناعلط ہیں۔ بضم عین ہو۔ بکسر غلط استعمال ہو بفتح اول ہو۔ بکسر بمعنی سرس

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَجَلَتْ	جلدی کرنا	بضم غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول و دوم ہر سیزدہ بکسر اول ہے۔
عَجُوزٌ	زلی پیر	بفتح اول ہے بضم غلط ہے کیونکہ بضم غین معنی پیر ہونا ہے نیز عجوزہ بربادت ہائے ہو ز غلط مستعمل ہے۔
عَدْنٌ	جگہ بہت رہنے کی۔ باغ	بسکون والہ نام ہے۔ بفتح۔ ال غلط ہے جس کے معنی پیرہ واقعہ صر و دمن جہاں سے موٹی حاصل ہوتے ہیں۔
عَدُوٌّ	دشمن	بفتح اول ہے بضم غلط ہے۔ عربی میں دارُ مُسَدِّد ہے۔
عَدَاؤُہٗ	رخسارہ	بکسر اول ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
عَذَابُ الْبَيِّنَاتِ	شیریں گتار خوش گتار	عذب بفتح اول۔ سکون وال ہجر ہے۔ بکسر میں غلط مستعمل ہے۔
عَذْرَاءُ	گنواہری لڑکی۔ نام سوتیلہ	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
عَرَبِيَّةٌ	دعوتی۔ جنگوئی	بفتح اول و وزن و حرج۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔
عَرَصَاتٌ	عرصہ کی جمع نہیں کے معنی سیدان صحن مکان اور عرصات کے معنی قیامت کے بھی آئے ہیں	بفتح ہر سہ حروف اول۔ سکون صا : غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَرَضٌ	وہ شے جو دوسری شے کے سبب سے قائم ہو خلاف جو مردہ بیمار یا جو دوسرے مرض کے باعث سے لاحق ہو مال و نیا طبع۔	بفتح اول و دوم ہر۔ بکون دوم ان معانی میں غلط ہے سبب سے قائم ہو خلاف کسی شخص پر اور فراخی اور رکن آخر مصرعہ اول وغیرہ میں۔
عَرَفَہ	روزِ نہم دیوچہ یعنی وہ روز جبکہ حاجی عرفات میں کھڑے ہوں	بفتح ہر حرف ہر۔ بکون ثانی غلط استعمل ہے۔
مَعْرِشَ سُرُوشَ	پینہ۔ رقیق دوا زن کو کتھ۔ الیکس مرد کو کتھ۔ اکو بھی عروس کہتے ہیں	بفتحین ہر بکون داخل ہے۔ بفتح امل ہر۔ بضم اول غلط استعمل ہے۔
عَرَوْضُ	ہام علم شعر کا	بفتح اول ہر بضم اول اس سنی میں غلط استعمل ہے جس کے معنی عارض ہونا۔ ظہور کے ہیں۔
عَرَاہ	سوک	بفتح اول ہر بالکسر نہیں۔
عَرَبَ	مرد مجرد۔ بنیر زن	بفتحین ہر بکسر عین غلط استعمل ہے۔
عَرَبَ نَصَبَ	تغیر و بحالی	بفتح عین ہما۔ بضم عین غلط ہے اور نَصَبَ بفتح نون سکون صا و ہما۔ بفتح صا و غلط استعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَشْرَتِ عَشْرَتِ	حوش دلی حصہ دوم از دہم حصہ یعنی حصہ ۱۱	بکسر عین ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔ لفظ اول پر وزن شکر و لفظ دوم پر وزن فقیر ہے لفظ اول بفتح عین غلط مستعمل ہے۔
عَشْوَةٌ عَصَابَةٌ	ناز مشوق از قسم جامہ جو سر پر پادشہ	بکسر اول ہے۔ بضم یا بفتح اول غلط ہے۔ بکسر اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
عَصَبَةٌ	پے یعنی پتھرا۔ بھراں و رشتہ	پہنچات اول و دوم و سوم ہے بسکون دوم غلط مستعمل داراں برینہ از جانب پدر ہے۔
عُصْفُورٌ	چڑیا کچنگ	بضم اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔
عَصَمَتْ	پاکی گناہ سے	بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
عُضْوٌ	ہکڑا جسم کا	بضم اول ہے۔ بفتح عین غلط مستعمل ہے
عُطَارِدٌ	ستارہ معروف جس کو دو ہر فلک کہتے ہیں	بضم عین و کسر را و ہلکہ ہے۔ بفتح عین اور بفتح را و غلط ہے۔
عِطْرٌ	خوشبو	بکسر اول ہے بفتح اول و ثانی یا بکسر اول و ثانی غلط ہے
عَطَشٌ	تنگی	بفتح اول و دوم ہے بکسر دوم غلط مستعمل ہے۔
عُطُوفٌ	مہربانی۔ شفقت	بضم اول ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
عُظَامٌ	جس عظم کی معنی استخوان عظم کی راہی یعنی ہڈیاں	بکسر عین ہے اور بضم عین معنی استخوان یا غلط ہے جو عظیم کی

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَظْمٌ عَظْمَتٌ	بزرگی - استخوان بزرگی - تندر	جمع ہضم میں و تشدید ظا غلط ہے۔ بفتح اول ہضم اول بمعنی استخوان غلط مستعمل ہے۔ ہر سہ حروف اول مفتوح ہیں۔ بسکون ثانی غلط ہے۔
عَلِیَّةٌ	تہا۔ الگ	مرکب ہے لفظ علی اور حدت کسر حار و فتح دال بمعنی تہائی سے۔ اکثر بسکون حائے حلی اور لہجہ لام یا ئے تحتانی زیادہ کر کے علیہ غلط استعمال کرتے ہیں۔
عِلَاوۃً	کوئی شے جو دوسری شے پر زیادہ کریں	کسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔
عَلَوِی	اولاد حضرت علی دکرّم اللہ تعالیٰ عنہم جو جناب سیدہ (رضی اللہ عنہا) کے بطن پاک سے نہ ہو	بضم اول و سکون ثانی غلط ہے اس معنی میں اس کے معنی فرشتہ و ستارہ کے ہیں۔
عِمَامَہ	دستار - پگڑی	کسر اول ہے۔ بفتح یا ہ تشدید میں اول غلط ہے۔
عَمَدَہ	قصد - ارادہ	ہر دو بفتح اول و سکون ثانی ہیں۔ بفتح ثانی اس معنی میں غلط ہیں۔
عَمَدًا عَمُوقٌ	قصدًا - ارادہ سے گہرائی	بضم ثانی ہے۔ بفتح دوم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
عَمَلْہ	اہل کار جہ حال کی	بہ نعتین ہر بسکون بیم غلط ہو اُس کے معنی تنگی ہیں
عَمُوْد	ستون	بفتح اول ہر۔ بضم غلط ہر۔
عَنَاء	رنج مستقت	بفتح اول ہر۔ بکسر غلط مستعل ہر۔
عَنْدَ کَیْب	بلبل	بفتح اول دفع حرف ثالث ہر بکسر اول غلط مستعل ہر جہ اس کی عناد لہر۔
عَصْرٌ	اجل دنیا و نذر و حکما۔ کھانک	بضم اول ذالت ہر۔ بفتح اول غلط مستعل ہر۔
عَفْوَانٌ	باد آب آتش	بضم مین و ضم ناہر۔ بفتح عین و فا غلط مستعل ہر۔
عَقَّارٌ	آغاز۔ شروع	بفتح اول ہر۔ بضم غلط مستعل ہر۔
عَوْنٌ بَرٌّ	طاہر معروف بعض سیرغ بتلاتے ہیں۔	بفتح اول ہر۔ بضم غلط مستعل ہر۔
عَمُوْدٌ	نام مرد طویل القدر مشہور ہر	عوج بضم اول و واو معروف۔ اور عوق بکسر عین و
عَمَالٌ	ہر نامہ حضرت موسیٰ علیہ السلام	فتح واو ہر۔ اور بعض نے عوق بضم عین لکھا ہر۔ بن عوق
عَمَانٌ	تھا	غلط ہر۔
عَمِدَ الْأَصْحٰی	بیار پرسی	بکسر اول ہر۔ بفتح اول غلط ہر۔
	زن و فرزند	بکسر اول ہر۔ بفتح اول غلط مستعل ہر۔
	آکھ سے دیکھنا۔ مجازاً اظہار	بکسر عین ہر۔ بفتح غلط مستعل ہر۔
	عید قربان	عید انضی غلط مستعل ہر۔

العاظ	سہانی	کیفیت صحت و غلطی
غیبوب	عیب کی جمع	پہنچتین جو بفتح اول غلط ہے۔

باب غین معجم

غَبْنٌ غَبْيَانٌ	نقصان۔ خسارہ استلاب یعنی تسلی بوجہ حرکت کے تقاضائے طبیعت کرنے پر	بفتح اول و سکون ثانی جو بہنچتین غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول و فتح دوم جو بکسر اول و سکون دوم غلط ہے۔
غَدَّ غَدَّالٌ	بیوفانی مجازاً اہناوت شور کنندہ	بسکون ثانی جو بفتح ثانی غلط ہے۔ بفتح غین جو بضم غلط مستعمل ہے اور لفظ غریں جو کہ بعینہ سچ شیر کی صفت میں مستعمل ہے غلط ہے صحیح لفظ بہ عین دہلہ یعنی عریں جو جس کے معنی بیشہ شیر کے ہیں۔
غُرٌّ	بہتر۔ عمدہ۔ برگزیدہ مثلاً دُرٌّ غُرٌّ عمدہ موٹی	بضم اول و فتح ثانی جو بہنچتین غلط مستعمل ہے۔
غَرَّغَرٌ	حلق میں پانی پھرانا	بفتح ہر دو فین جو۔ بجائے اس کے غرارہ غلط مستعمل جو اُس کے معنی ناخبر ہوا ہونے کے ہیں۔
غُرْفَةٌ	بالاحاء۔ کنارہ بام۔ دریچہ	بضم اول جو بالکسر غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
غزہ	ادل ماہ	بضم اول ہر۔ بفتح غلط ہر۔
غزوف	شور و غوغا	بکسر تین اور ہر یاے مجہول ہر بفتح اول غلط ہر۔
غزال	آہو - ہرن نر	ہر دو بفتح اول ہیں۔ بکسر اول غلط مستعمل ہیں۔
غزالہ	بچہ آہو۔ مادہ	
غزالی	نام امام مشہور	بفتح اول و تشدید ثانی ہر۔ بکسر اول و تخفیف ثانی غلط
غزوہ	جہاد	بفتح ہر۔ بضم غلط ہر۔
غضب	دوسرے کی شو بظلم لیا	بفتح اول و سکون ثانی ہر بفتح صاد غلط مستعمل ہر۔
غضنفر	شیر	پہ تختین ہر۔ بضم اول غلط ہر۔
غلات	پودہ	بکسر فین ہر۔ بفتح غلط مستعمل ہر۔
غلبۃ	زور۔ زبردستی غالب	بفتح ہر ہر حرف اول ہر۔ بسکون لام غلط مستعمل ہر۔
غلط	ہونا۔ خطا	واضح رہے کہ بات میں خطا ہو تو غلط اور حساب میں خطا ہو تو غلط کہتے ہیں۔ فارسی والے یا پڑھا کر غلطی کہتے ہیں۔
غلیاں	جوش	بفتح اول و ثانی و ثالث بسکون ثانی صحیح نہیں۔ فارسی و اول
غماز	چغلی کھانے والا	بسکون لام بھی لاتے ہیں۔ بفتح غین ہر۔ بالضم صحیح نہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
غوطہ	پانی کے اندر جانا	بضم ایل و واو معروت پر و واو مجہول نہیں اس لیے کہ عربی میں واو مجہول نہیں آتا ہے۔
غیاث	فریادری	بکسر اول ہے بفتح صحیح ہیں
غیور	بہت غیرت والا	بفتح اول بر وزن غفور ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔

باب فاء

فاختہ	مشہور پرند	بکسر خائے سجدہ پر لیکن فارسی والے بسکون خا استعمال کرتے ہیں۔
قیلہ	بتی	عوام ملطی سے فلیتہ استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح قفل اور مزاج کے بجائے قلفی اور مجاز بولتے ہیں۔
فجر	وقت صبح	بر وزن صبر۔ جہلا بکسر جم بولتے ہیں اسی طرح ظہر و صبر میں حرف ثانی کو جو ساکن ہے متحرک استعمال کرتے ہیں
فحش	ریادہ گوئی	بالضم ہے۔ بالفح غلط ہے۔
فرار	بھاگنا	بکسر فار ہے۔ بالفح غلط استعمال ہے۔
فراش	بستر	بکسر اول ہے بفتح اول معنی پر و دانہ آ یا ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
فراواں فَرَزْدَق	بہت نام شاعر مشہور عرب	بکسر اول ہے نہ بفتح۔ بفتح اول و فتح دوم کہہ اے مہملہ ہے و سکون زائے معجمہ جو حرکت ثالث ہے و فتح دال مہملہ ہے۔ بہ تقدیریم ہر دالے مہملہ غلط مستعمل ہے۔
فرشتہ	ملک۔ اصل فرستہ تھا یعنی خدا کا بھیجا ہوا	بکسر اول و کسر دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فروزان فُرُوزِغ	روشن روشنی	بضم اول و ضم دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فرومایہ	کینہ بے اصل۔ بے ہنر	بکسر اول ہے۔ بفتح فا غلط مستعمل ہے اسی طرح فروزہ فروغنی۔ فروخوردن۔ فرو و گاہ۔ فروکش۔ فروگذاشت فروماندہ وغیرہ بکسر فائیں۔
فریب	کمر۔ عشوہ۔ طلسم۔ دغا	بکسر تین و یائے مجهول ہے۔ بفتح فا غلط مستعمل ہے۔
فرید وں	نام بادشاہ جس نے ضحاک کو قتل کیا تھا	بکسر تین ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
فریفتن فریفتہ	فریب کھانا مجازاً عاشق ہونا فریب خوردہ عاشق	ہر دو بکسر اول و دوم و یائے مجهول ہیں۔ بفتح اول غلط ہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
<p>فَسَانَه فَصِيل فَضَاءُ فَقَّه فُكَاہَات فَلَاخِرُنْ فِلَزَات</p>	<p>تقصہ - سرگزشت دیوار قلعہ سیدان زمین فرخ علم مسائل شریعت جمع نکاہتہ خوش طبی گدہچین معدنی جو ہر وہ سنگ جو آگ میں پگھل سکے وہ آٹھ مشہور ہیں یعنی آہن اور تسیم زر سرب جست سیاہ حج فلز کی جو مانے کا بیہ - بھلی کا رستہ فلوس جمع جمع فلس کی میوہ ولایتی سرح رنگ</p>	<p>بفتح اول - بکسر فار غلط استعمال ہو۔ صفیل غلط استعمال ہو یہ غلط العوام ہر نہ کہ غلط العام بفتح اول جو بکسر فار غلط جو اور یعنی بہار غلط استعمال ہو۔ بکسر اول و سکون ثانی جو عوام بکسر تین بدلتے ہیں۔ بضم اول جو بکسر غلط جو۔ بفتح فاء و مستحق غاء جو۔ بضم سا غلط استعمال ہو۔ بکسر اول و دوم و تشدید زائے معجمہ ہر بفتح فاء و سکون لام و بے تشدید زائے غلط استعمال ہو۔</p>
<p>فَلَسْ فَلُوس</p>	<p>فلوس جمع جمع فلس کی</p>	<p>بفتح اول سکون ثانی جو۔ بفتح ثانی غلط استعمال ہو۔ نصتیں بروزن قلوب جو بفتح اول و تشدید زائے غلط جو۔</p>
<p>فُنْدُق</p>	<p>میوہ ولایتی سرح رنگ</p>	<p>بضم فاء و ضم دال جو سیر بکسر فاء و ضم دال صحیح جو۔ بفتح اول و مستحق سوم غلط استعمال ہو۔</p>

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
فَوْقُلْ	ڈلی چھالی سیاری جو	بضم اول و مستح ثانی سے کسر ثالث غلط استعمال ہے۔
فَيْصَلَهْ	پاں کے ساتھ کھاتے ہیں	بفتح حاء مہملہ جو سکون صاد غلط استعمال ہے۔
فَيُوضُ	جھگڑا بیٹھا	بضمین ہے۔ بفتح اول و تہ ثانی غلط ہے۔
	میں کی جگہ	

بِقَابِ

قَابَلَهْ	گروہ مسامراں	بکسر فاء جو سکون غلط استعمال ہے۔
قَابَلَهْ	الانجی کلاں	بضم ثانی دوم جو سکون ثانی دوم غلط استعمال ہے۔
قَبَابْ	گنبد دار عمارت و گنبد چیت	بکسر اول جو بضم غلط استعمال ہے۔
	قبہ کی	
قَبَالَهْ	کاغذ۔ باندھ مکان	بفتح اول جو بکسر اول غلط استعمال ہے۔
	ضامن نامہ	
قَبْرِستان	گورستان	بکسر۔ جو بضم را غلط ہے۔
قَبْضَهْ	دستہ	بضم ہے۔ اہل فارس بالفتح پڑھتے ہیں۔
قَبُولْ	مانگا	بفتح اول جو بضم اول اس معنی میں غلط استعمال ہے اس کے

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
قَدَامَتْ قَدَح	پورا ماہونا ہیشگی اعراض	معنی آگے آنا۔ ملحوظ رہے قبول کے علاوہ اس قبیل کے تمام مصادر بغم اول مستعمل ہیں جیسے دخول۔ ظہور۔ شروع۔ جنوں۔ عموم۔ بفتح قات ہے۔ بکسر علط مستعمل ہے۔ بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بہ فتحین علط ہے اسی طرح اس وزن کے صیغوں کو جن کے آخر میں حا۔ عین۔ ہا۔ یا ہوتے ہیں عوام پر تحریک ثانی پڑھتے ہیں۔ قَدَح بہ فتحین بمعنی پیالہ ہے۔
قَدَغْن قَرَأَتْ	تاکید بیٹ کی گڑگڑاہٹ جمع قرقرہ کی ہے	بفتح اول و ثالث بکسر اول ہیں۔ بفتح قات اول و کسر قات ثانی۔ بغم قات ثانی علط ہے
قَرَأَن قَرَأُولُ قَرْنَفَلُ قَرْنِ لِبَاسُ قَصَب	آخری آسانی کتاب بیشرو لکھ لونگ سرخ سر مجاذہ اسپاہی نے اور ہر چیز کے اندر نے ہونے والے غیر ہادر ایک کم کا کڑا جو شیم اور کٹاں سے بنا جاتا ہے	ہر وزن مرغان ہے۔ ہر وزن صراح علط ہے۔ بفتح قات و ضم واؤ ہے۔ بفتح واؤ علط ہے۔ بفتح اول و ووم و ضم نا ہے بفتح نا غلط مستعمل ہے۔ بکسر اول و ووم ہے بفتح اول و ووم غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول و ووم ہے بکسر اول و ووم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
تَقْصِیْدٌ تَقْصِصٌ	دیر کلاں یا شہر کو چاک کہانی۔ داستان جمع قصہ کی ہے۔	بفتح ہر حرف اول بسکون صاد غلط مستعمل ہے۔ کسراف و فتح صاد اول۔ بفتح اول و دوم اس معنی میں غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ بفتح تین مصدر ہے یعنی حکایت کرنا۔
تُقْصَاتُ تَقْصِیْمٌ	جمع قاضی کی جھگڑہ	بضم اول و بلا تشدید سا و معجمہ ہے۔ بفتح یضاً و غلط ہے۔ ہر وزن و سبب ہے یعنی بفتح اول کسرت ثانی و تہ و ثانی بسکون ثانی غلط ہے۔
قِطْرٌ	چند سترال برابر۔ چند احسا	بفتح اول کسرت اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
قِطْعَةٌ	ہم پہلو ٹکڑا اصطلاح شاعری ہے وہ	کسرت اول ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
قُفْلٌ	نظم جو دو بیت سے کم نہ ہو تالا	بضم اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط ہے۔
قَلْعٌ	قلعہ کی جمع ہے جو بفتح اول ہے	کسرت اول ہے بضم غلط ہے اس کے معنی مرض بچش و ماں ہیں۔
قُلُوبٌ قُلُوبٌ	سمن۔ د اسباب جاہد ابریشمی صفت کرتہ	بضم اول و ثالث و سکون لام ہے۔ بفتح ثالث غلط ہے۔ بضم اول ہے۔ کسرت غلط مستعمل ہے۔ صاد و ہام کے بیٹے ضا و حمہ استعمال کرنا غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
قَنَات	پردہ کپڑے کا جو قائم مقام	بفتح اول و کسر غلط مستعمل ہے۔
قَنَاعَت	دیوانہ پنہ	بفتح اول و کسر غلط مستعمل ہے۔
قِنیل	نھوڑی چیر بر راسی ہوتا	بفتح اول و کسر غلط مستعمل ہے۔
قَطْرہ	شیشہ کا نالیوں جس میں چلے	کسرتات جو بفتح غلط ہے۔
	جلاتے ہیں	
	پُل دریا کا	بفتح اول و کسر غلط مستعمل ہے۔

باکارب عربی

کُتَابَت	آستیاں مرغیاں عموماً وفادہ	انضمائے موجودہ جو بفتح با غلط ہے۔
کَارِد	کبوتران خصوصاً	برائے معلوم قوت جو بفتح را غلط مستعمل ہے۔
کِبَر	چھری	کسر اول و نسخ تانی جو بکون تانی غلط اسطر صغر
	کلانی	جو کبر بکون تانی یعنی تکبر ہے۔
کِشَم	چھپانا پوشیدگی پردہ	بفتح کات جو کسر غلط مستعمل ہے۔
کُحَال	طیب چشم	بفتح کات و ثن یہ صحیح ہے بضم کات و تخفیف حا غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کعبیت صحت و غلطی
گَر شَمَد	چشم اور دوسے اشارہ کرنا	لفح اول و دوم ویر کبسر اول و دوم دونوں طرح صحیح ہے لفح اول و کسر دوم غلط مستعمل ہے۔
کَسَاد	بے روزگاری و عدم خریداری	لفح اول ہے۔ کبسر غلط مستعمل ہے۔
کَسَر	استیاء	بکون سین ہے لفتح سین غلط مستعمل ہے۔
کَشْتِی	مکڑا	لفح اول ہے۔ کبسر غلط مستعمل ہے۔
	ماؤ۔ اور ایک قسم کا پیالہ	
کَشْکُول	شراب	
کَفَالَت	کاسہ گدایاں	ہر وزن مقبول ہے و اوڑھ چول غلط مستعمل ہے۔
کَلْبہ	ضمانت	لفح کان ہے۔ کبسر غلط ہے۔
کَلِمَہ	خانہ تنگ	بضم اول ہے لفتح اول بھی مادہ سگ ہے
کَلَن	بات	لفح اول و کسر ثانی ہے۔ بکون ثانی صحیح نہیں
کَلِید	کسی	لفح کاف ہر وزن سمند ہے بضم اول غلط مستعمل ہے۔
کَلِیسا	گنجی	کبسر تین ہے۔ لفتح اول صحیح نہیں
	پرستش گاہ کفار	کبسر اول و کسر ثانی و یائے جہول ہے۔ لفتح اول و یائے
		سروفت غلط مستعمل ہے۔
کَلَمَت	دگاری	بضم ایل و دوم ہے لفتح دوم غلط مستعمل ہے۔
کَلَنار	کوننا	ہر سہ کبسر اول ہیں۔ لفتح اول صحیح نہیں۔

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
<p>بکسر جیم ہے۔ بفتح غلط ہے۔ بضم اول و کسرون و سکون شین مجرہ ہے بفتح اول غلط ہے۔</p>	<p>چڑیا معبود۔ بیود۔ بتخانہ</p>	<p>گنجشک گنجشک</p>
<p>بکات مضموم و نون ساکن و یائے تحتانی مفتوح ہے بر وزن مذمت۔ بہ تشدید نون و تشدید یا تحتانی غلط مستعمل ہے۔</p>	<p>لقب اور وہ نام جس کے اول لفظ اب یا ام یا ابن یا انت آئے مثلاً ابوالحسن ایا بکر۔ ابی ہریرہ۔ ام کلثوم ابن علی۔ بنت العتب</p>	<p>کیست کیست</p>
<p>بضم اول و واو معدولہ و سکون را و کسرہ نون ہے۔ اظهار واو غلط ہے۔</p>	<p>و غیرہ تعظیم۔ سلام</p>	<p>گورنش گورنش</p>
<p>بضم کاف و واو مجهول ہے۔ بفتح کاف غلط ہے۔ بکسر کاف عربی و فتح سین مہملہ ہے بکاف فارسی غلط مستعمل ہے۔ کیونکہ یہ لفظ عربی ہے۔</p>	<p>اونٹ کی پیٹھ کا کوہ بڑ وانائی</p>	<p>گوبان کیاست</p>
<p>اکوین فارسی</p>		

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
گِرَدَ دَبَادَ گِرَدَ دَوَدَ گِرَدَ وَوَدَ گِرَیَبَانِ	بگولہ خاکہ نقاشاں جماعت مردم کٹہ یہ لفظ مرکب ہے لفظ گری بمعنی گردن اور بان بمعنی	بکسر اول ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و دوم ہے بکسر اول غلط مستعمل ہے۔ بکسر اول و دوم ہے اور یائے محذوف و مجهول دونوں طرح صحیح ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
گِرَاف گِشَادَن گَلَخَن	مخافہ سے بہبودگی کھولنا آتش خانہ بھاڑ بھٹی	بکسر اول ہے بفتح غلط ہے۔ اصلاً کان فارسی سے صحیح ہے۔ بضم اول و خائے معجم مفتوح ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔ یہ لفظ مرکب ہے گل بمعنی انکارہ اور خن محفف خا۔ سے۔
گَوَارَا گَوِگَرَد	خوش مزہ گندہ حک	بضم اول ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔ بضم اول و کاف فارسی و دوم کمسور۔ بفتح حرف ثالث غلط مستعمل ہے۔
باب لام		

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
لَا جَزْمَ	بالضرورة لاعلاج	لاحوت نفی ہے۔ جزم بفتح اول و دوم بھی علاج و چارہ بکوں جیم غلط مستعمل ہے۔
لَا بَیَّ	موتی مردار پید کلاں جج لیو لو کی ہے	بفتح اول و بی ثانی بروزن بجائی ہے بضم اول غلط ہے۔
لَا مَجَالَہ	بالضرورة	بفتح میم ہے۔ بضم میم غلط مستعمل ہے۔
رَبَّحَام	لکام	بکسر لام ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
لَطْمَہ	طپانچ	بفتح اول ہے بضم غلط مستعمل ہے۔
لُتَبَّتْ	کھلونا	بضم اول و بائے موحده مفتوح ہے بفتح اول غلط مستعمل ہے۔
لِقَا	دیدار - ملاقات	بکسر لام ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔

باب میم

مانند	مثل حرف تسمیہ ہے	بفتح فوں اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
مَنُوف	آفت رسیدہ دکھ پہنچا	بفتح میم و ضم ہمزہ و واؤ موحده بروزن مقول ہاؤف ہز یاؤت الف۔ ہمزہ الف کے بعد غلط مستعمل ہے۔
	ہوا	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مُبَارَزَت	جنگ	بضم سیم و تقدیم رائے حلقہ مفتوح بر زائے سجدہ مفتوح ہے۔ تقدیم زائے سجدہ کسور غلط مستعمل ہے۔ بفتح رائے سجدہ ہے۔ کسور غلط مستعمل ہے۔
مُبَارَک مُبَارَکَۃ	برکت کیا ہوا کسی کی صفت یا دم اسطی	بضم سیم و فتح لام ہے۔ کسور لام یا سکون لام غلط پر بیان کرنا جس سے تعجب ہے۔
مُسَبِّرَہُنْ	دلائل روشن ثابت شدہ	بضم اول و فتح ثانی و سکون ثالث و فتح رابع ہے سکون ثانی و فتح ثالث غلط ہے۔
مُتَصَدِّی مُتَعَاثِی	پیشکار فریادی۔ دادخواہ	مصدقہ غلط ہے۔ اس معنی میں مستفیث استعمال کرنا چاہیے متعاشی یا متعاشی دونوں غلط ہیں۔
نَشْن	پشت۔ مجازاً اعبار جنگ تشریح ہو سکے	بفتح اول و سکون ثانی ہے۔ بفتح اول و دوم بمعنی مذکور غلط ہے۔
مُشْمَر	میوہ دارندہ	بضم اول و سکون ثانی و کسر ثالث ہے۔ رفتح ثالث غلط۔
مَحَاِیِدْ	حاصلت ہائے نیک	بفتح سیم اول و کسر سیم ثانی ہے بضم سیم اول غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مُحَادَرَه	بات چیت	بر وزن مفاعله ہ فسخ واؤ ہر بسکوں واؤ غلط ہر اسی طرح اس وزن کے دوسرے مصادر ہیں۔
مَحَبَّت	دوستی - الفت	بفتح اول ہر بضم اول غلط مستعمل ہر کیونکہ ثلاثی مجرد سے مصدر میمی بضم اول نہیں آیا ہر۔ اسی طرح مسرت کو بجائے فتح اول بضم پڑھنا غلط ہر۔
مَحْبَس	جائے حبس - زنداں	بفتح اول و سکون ثانی و کسر ثالث ہر بفتح ثالث غلط مستعمل ہر۔
مَحَلَّہ	جگہ اترنے کی منزل	بفتح اول و دوم و ث۔ یہ لام مفتوح ہر۔ بضم اول غلط ہر۔
مَحْجُور	مقام مردم آلہ جس کے گرد کوئی شے گھومتے ہ اصطلاح ریاضی خط مفروضہ جس کا ایک سرا قطب شمالی و دوسرا قطب جنوبی سے ملا ہر۔	بکسر میم و فتح واؤ ہر۔ بفتح میم غلط مستعمل ہر۔
مُحِی	زندہ کرنے والا	بضم میم و سکون حار و زن محسن ہر حا کو کسور پڑھنا غلطی ہر۔
مَخْلَصِی	رہائی	بفتح میم ہر بضم غلط ہر کیونکہ مخلص بفتح میم مصدر میمی کے مصدر

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مُخْتَصِرٌ	حیرات کر نیوالا	کی زیادتی تصرف فارسیاں ہر جس طرح سلامت سلاحتی فصول۔ وضوئی وغیرہ ہیں۔ ہر درون علم ہر یا کائنات پانچوہری میں اس موقع پر خیر ہر دین سید استعمال کرتے ہیں۔
مَدَّارٌ	رعایت کرنا صلح کرنا	بضم سیم ہر۔ بفتح سیم غلط ہر یہ لفظ محففت مدارات کا ہر ایسے ہی الفاظ مدارات۔ محابات۔ موداسات ہیں کلام فارسی میں تاگرادیتے ہیں۔
بِدَحْتٍ مَدَّعَا مُرَادُفٌ	تعریف ستائش مقصود لفظ جو دوسرے لفظ کا معنی میں شریک ہو۔	بکسر اول ہر۔ بفتح اول غلط مستعمل ہر۔ وال شد و مفتوح ہر مضموم نہ پڑھنا چاہیے۔ بضم سیم و کسر وال ہر بفتح وال غلط مستعمل ہر اس معنی میں مترادف استعمال کرنا چاہیے۔
مَرَامٌ مُرْتَاظٌ مَرْتَبَةٌ مَرَجٌ	مراد۔ مطلب مقصد ریاضت کنندہ درجہ فساد	بفتح اول و دوم ہر۔ بضم اول غلط مستعمل ہر۔ بضم سیم ہر۔ بفتح غلط مستعمل ہر۔ بفتح تاجر۔ بسکون تا غلط ہر۔ پہنچتین ہر بسکون را صحیح ہیں البتہ مَرَج کو ساتھ بولتے ہیں پارس وائے را کو اکثر ساکن کرتے ہیں۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مَر جَاں	مورگا	بفتح جیم و کسر غلط ہے۔
مَر جَمْع	جائے مازگشت	بفتح سیم و کسر جیم بفتح جیم ملط مستعمل ہے۔
مَر جَمْعَت	مہربانی	بفتح اول و سکون ثانی ہے بفتح ثانی غلط ہے۔
مُر سِل	سیمبر	بفتح سین ہے کسر سین غلط مستعمل ہے۔
مَر ض	بیماری	بفتح ثانی ہے سکون را غلط ہے۔
مَر غَزَاہ	سبزہ زاد	بفتح اول ہے بضم غلط ہے۔
مَر وَاہِیْد	موتی	بفتح سیم ہے کسر غلط مستعمل ہے۔
مَر وُت	مردمی - مردی	بضم اول - دوم و ثانیہ واد و مفتوحہ ہے۔ بضم اول و فتح دوم غلط مستعمل ہے۔
مَر خَرَفَات	دروغ جو بطور راست	بضم سیم و فتح زائے مجر و سکون خائے مجر و فتح رائے مجر ہے۔ سکون زائے مجر و فتح خائے مجر۔
	آداستہ ہو جمع مرخرف کی	فتح رائے مجر غلط ہے۔
مَر دَوْد	اجیر	بضم سیم ہے بفتح سیم غلط مستعمل ہے۔
مُر مَن	کنہ - دیرینہ	بضم سیم اول کسر سیم ثانی ہے۔ بفتح سیم ثانی غلط ہے۔
مِسَا حَت	پہائش	کسر سیم ہے۔ بفتح غلط ہے۔
مِسَا س	با بھ سے ملنا - جماع کرنا۔	کسر سیم ہے بفتح سیم غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مِیَافَت	دوری	فتح اول ہج باضم غلط ہے۔
مِیَافَات	ہر اہمی کرنا	بضم میم ہر وزن ملاقات ہج بفتح میم غلط استعمال ہے۔
مِیَافِی	برابر	بضم میم معنی، بگورہ ہج بفتح میم جس سبب بھی گناہ ہے۔
مِیَافِی	معانی جابہ دالا	مستوفی صحیح ہیں۔
مِیَافِی	سہک	کسر ا ہج بفتح میں چاہیے۔
مِیَافِی	سکوت کہا ہوا	فتح ا ہج کسر غلط ہے۔
مِیَافِی	ص۔ میاض۔ ابتدا۔ انی حاکم	روزن کریم ہج تسوید سے اخوذ ہے۔ کہ اسواہ سے۔ ابتدا
مِیَافِی		تسودہ۔ تسودہ۔ تسودہ علم ہیں۔
مِیَافِی	لنگھی کرے والی یا آ رہے	میم مفتوح اور سین متد چاہیے مشاطہ یا مشاطہ تخفیف
مِیَافِی	کرنے والی صورت	غلط ہیں۔
مِیَافِی	اہم شعر پڑھنا	بضم میم و فتح عین ہر وزن مفاعلہ ہج بفتح میم و کسر عین
مِیَافِی		غلط ہے۔ اسی وزن پر ہیں مقابلہ۔ محاکمہ۔ مناظرہ وغیرہ
مِیَافِی		حس کو عوام غلط بولتے ہیں۔
مِیَافِی	رو برد ہونا	ہر وزن مفاعلہ ہج مشانہ غلط استعمال ہے۔ اسی طرح
مِیَافِی		مواہجہ کو ہر وزن مقابلہ استعمال کرنا چاہیے۔
مِیَافِی	محل قوت شاعر جو متماثل ہے	بفتح میم ہے۔ بضم میم غلط استعمال ہے۔
مِیَافِی	یہی اور مقدمہ مانع پیش	

کیفیت صحت و غلطی	معانی	الفاظ
<p>بکسریم جو شعل بالفتح یا شال کننا غلطی ہے۔ بضم اول و کان عربی مضموم و واو و جہول جو کسر اول و واو و معدون غلط استعمال ہے۔</p>	<p>معرون بخاند مجازاً حرم سرا</p>	<p>مَشْعَل مَشْکُورے</p>
<p>بفتح سیم و سکون شین بجز و ضم واو ہے۔ بفتح واو یا بکسر واو غلط ہے نیز بفتح سیم و ضم شین و سکون واو یا ہا ہے۔</p>	<p>صلاح پرسی</p>	<p>مَشْوَرَة</p>
<p>بضم اول ہے بفتح غلط بفتح سیم و کسر رائے مملہ ہے۔ بفتح رائے غلط استعمال ہے۔</p>	<p>قرآن جگہ خرچ کرے کی</p>	<p>مُصَحَّف مَصْرُف</p>
<p>بفتح سیم و ضم صاد مملہ و سکون واو و بر وزن مقول ہے مضنون بزیادت ہمزه در میان صادر واو کے لکھنا پڑھنا صحیح ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ اجوت وادی ہے نہ کہ مہموز العین۔</p>	<p>محفوظ</p>	<p>مَضُون</p>
<p>بفتح سیم و کسر طائے مملہ بر وزن فعیل ہے۔ بضم سیم غلط ہے۔</p>	<p>برسنے والا۔ بارندہ</p>	<p>مُطِير</p>
<p>بفتحین ہے۔ سہ ہا کی زیادت کے ساتھ صحیح ہیں بضم سیم جو دراصل معائے بر وزن مناولے تھا بفتح سیم غلط استعمال کیونکہ یہ لفظ اسم مفعول ہے باب</p>	<p>ساتھ عفو کیا گیا</p>	<p>مَعَ مُؤَاف</p>

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
مَعْدِن	کان - یعنی کھان	مناعلت سے مصدر اس کا سوافات ہے۔ بفتح میم و کسر وال ہے بفتح وال غلط استعمال ہے۔ یہی حال مخزن کا ہے۔
مَعْنُون مَعْنَاک مُعْرِط	منسوب - عنوان کیا ہوا گرہ صا - عین بہت کثیر بسیار	بر وزن مُرہن ہے بر وزن محزون پڑھنا غلط ہے۔ بفتح میم ہے۔ بضم غلط ہے۔ بضم میم و کسر رائے مملہ ہے۔ بفتح رائے غلط استعمال ہے۔ بفتح میم ہے۔ بالکسر غلط استعمال ہے۔ بفتح اول ہے۔ بضم اس معنی میں غلط اس کے معنی قیام یعنی ٹھہرنا ہیں۔
مَقْدَرَت مُقَدَّرَہ مُقَصِّد مُقَنَّع مُقَشِّش مُكَافَات	قوت - تو نکر ہونا معاملہ تمہید جائے قصد چادر یا یک بکمرض کتر ہوا گوڑ ہمارا ہونا - پاداش سزا کے بدلہ	بفتح میم و کسر وال ہے۔ بفتح وال غلط استعمال ہے۔ بر وزن مکرمہ ہے بکسر کن دال غلط بفتح اول و کسر صا مملہ ہے بفتح صا غلط ہے۔ بکسر اول ہے بفتح غلط استعمال ہے بر وزن مقدر ہے۔ قاف کو مشدود پڑھنا غلطی ہے۔ بضم میم ہے بفتح غلط استعمال ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
کُمر مَت	بزدلی - نوازش	بضم داری - بفتح را غلط ہے۔
مُکَنَّت	قدرت - تو نگری	بضم سیم ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
مُکَزَم	الزام لگا ہوا	بفتح زائے سجدہ ہے کسر غلط مستعمل ہے۔
مُکَلَم	شاہی گم	لام مکسور ہے ساکن صحیح ہیں بفتحات ثلثہ یعنی ہمارے ہے اُس معنی میں کسر لام غلط ہے۔
مُؤَل	غفلت	بفتح اول ہے بضم اول غلط ہے۔
مَمَات	موت - مرگ	بفتح اول مصدر یہی ہے بضم سیم غلط مستعمل ہے دراصل مَمُوۃ بروزن مفعول تھا بوجہ تحلیل واو الف سے پہل گیا
مَمَالِک	مقامات سلطنت جمع	بفتح اول ہے بضم اول غلط مستعمل ہے۔
مَمَلِکَت	مملکت کی ہے۔	
مَمَلِکَت	مقام سلطنت و بعضی	بفتح سیم اول سکون سیم ثانی و ضم لام و فتح کاف ہے بضم سیم اول غلط مستعمل ہے۔
مُتَاوِی	متاوی	بضم سیم کسر ال ہے بفتح سیم غلط استعمال ہے۔ مَمَات
مُتَاوِی	دراوندہ و نہا	کے معنی میں بھی بولتے ہیں حالانکہ وہاں متاوی جاہیہ
مُتَاوِی	چراغدان - جالے بلند	بفتح اول ہے کسر اول یا بزدلی یا ئے تختانی ماہن سیم
مُتَاوِی	افواں کہنے کے سنوں سجدہ	و نون یعنی مینار غلط ہے۔

کیفیت صحت و مصلحت	سمانی	الفاظ
<p>بفتح سیم و کسر فا جو۔ بضم سیم بفتح فاعل مستعمل جو۔ بضم سیم جو بفتح سیم غلط مستعمل جو۔ بفتح سیم و سکون نون و فتح جیم و سکون روم و یائے معروضہ جو کسر سیم غلط مستعمل جو۔ کسر سیم جو بفتح غلط مستعمل جو۔ بفتح اول و کسر ثانی جو۔ بفتح ثانی غلط بضم سیم و سکون نون و فتح شین معجز و الف ممدودہ و یائے فوقانی ہم وزن مفعلات جو بغیر الف ممدودہ غلط مستعمل جو۔</p>	<p>فائدے۔ جمع منفعت کی باطل کنندہ کسی کنندہ گچھن۔ فلاخس بزرگ میکانک کا معرب جو دستار رومال۔ پٹنگ حاصل طبیعت انشاء کی ہوئی یہ لفظ جمع جو نشی کی نیز بمعنی عہد آ و تصنیفات و مسووات جو۔</p>	<p>مَنَافِعُ مُنَانِی مُتَجَنِّبِ مُنْدِلِ نَشِشِ نَشَاتِ</p>
<p>جملہ بخش یا بخش بولتے ہیں۔ بضم اول جو۔ کسر اول صحیح نہیں۔ بفتح سیم و فتح قاف جو کسر سیم غلط مستعمل جو۔ بضم سیم و فتح کان جو۔ کسر کان اس معنی میں غلط جو۔ کسر سیم جو۔ بفتح غلط مستعمل جو۔</p>	<p>مستعمل جو مادہ کو پکانے والی دوا مطیع انگلیشی۔ مہر پتہ۔ خلافت شرع ایہ نام ایک فرشتہ کا لکڑی جس پر کڑہ بنکر بیٹھ ہیں اور بعضی طوطہ و دستور</p>	<p>مُنْضِجِ مُنْقَادِ مُنْقَلِ مُنْکَرِ مُنْوَالِ</p>

الفاظ	معانی	کیفیت صوت و غلطی
مَوَالَاتٌ مَوَدَّتْ مَوَسَّم	دوستی رکھنا دوست رکھنا وقت کسی چیز کا۔ رت	بضم سیم وفتح سیم غلط استعمال ہے۔ فتح سیم وواو و دال مث۔ وہ مفتوح۔ بضم سیم غلط ہے۔ فتح سیم و سکون و او و کسر سین مہملہ ہے، بفتح سین غلط ہے معتل فانی جس میں واو پایا ہو اس کے اسم ظرف کا عین کلمہ (باستثنائے بعض) ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے موطن۔ موضع۔ موقوف۔ مورد۔ مری۔ موسم مولد۔ موکب
مَوْصِلٌ	نام شہر واقع عراق و نام جذبہ اور جگہ وصل کی	فتح سیم و سکون و او و کسر صاد مہملہ ہے۔ بضم سیم وواو سوروت وفتح صاد غلط ہے۔
مَوَلَوْنِی	منسوب ہوئی جو یعنی خود ہو لفظ مولا میں بعد الحاق یائے نسبتی کے الف کو واو سے بدلنا ہے	فتح سیم وفتح لام ہے۔ سکون لام غلط استعمال ہے۔ موسے بضم سیم وواو سوروت فتح سیم فانی بردزن موسے صیغہ اسم مفعول بہا سے ہے۔ واو مجہول و کسر سیم دوم و یائے سوروت غلط استعمال ہے۔ بضم سیم ہے۔ بفتح غلط استعمال ہے۔
مَوْعِدٌ إِلَیْہِ مَوَاجِرٌ	ایک ایسا گویا طرٹ اس کے مفارق کنندہ خانہ و اقربا	

الفاظ	سانی	کیفیت صحت و غلطی
جہاز	مسافر اور وہ لوگ جنہوں نے رسول قبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ طیبہ کو ہجرت کی۔	بکسریم ہے۔ بفتح یم یا بضم غلط مستعمل ہے۔
جہازت	اونٹ کی نکیل	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔
جہام	استادی۔ پختگی	بفتح اول ہے۔ ضم غلط ہے۔
جہبط	جمع ہم کی۔ امر شکل	بفتح یم و سکون ہائے مہملہ و کسر ہائے موحده و طائے مہملہ ہے بفتح ہائے موحده غلط ہے۔
جہمل	جگہ شیخ آئے کی	بضم یم اول و فتح یم ثانی ہے۔ بکسریم ثانی غلط ہے۔ اسی طرح موکل۔ (اسم مفعول) بھی بفتح کاف ہے۔
جہمیز	متروک۔ لغو	بکسر ہر دو یم و ہائے مجہول و زائے مجہول ہے بفتح یم اول غلط ہے۔
جہیب	میخ آہنی جو موزہ میں سوار لگاتے ہیں	بفتح یم و کسر ہائے مہملہ ہے بضم یم غلط مستعمل ہے۔
جہیسر	مرد سہناک جس کے لوگ خوف کریں	بضم یم و فتح یا و تشدید سین مہملہ مفتوح ہے بفتح یم غلط مستعمل ہے۔
	آسان کیا ہوا	

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
نَحْوَت	بزرگی - تکبر	بفتح نون ہر کسر نون غلط ہے۔
نَدَامَت	شرمندگی	بفتح اول ہر کسر غلط ہے۔
نَزْد	پیشکش	بسکون ذال ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
نَزْدُو	قریب	مخفف ہونزدیک کہ اس لیے بفتح نون چاہیے نہ صد غلط استعمال ہے۔
نَسْرُت	بھول سپید خوشبودار سیونی	کسر نون ہے۔ بفتح غلط استعمال ہے۔
نَشَاتِین	ونیا و آخرت یہ تشبیہ	بفتح حرف ثالث جو کہ ہمزہ ہر املت نہیں ہر وزن کج ہے۔
نَشَاتِہ	نشات کا ہے۔	نہر وزن امین جیسا کہ غلط استعمال ہے۔
نَشَاط	معنی معروف خوشی - شادمانی	بفتح نون ہر کسر غلط استعمال ہے۔
نَشَرَد	آواز نصد۔ مخفف بیشتر	بفتح نون ہے۔ کسر نون اس معنی میں غلط استعمال ہے۔
نَشَوَمَا	ادگنا اور بڑھنا	لفظ نا بفتح نون نموس ہے بغم نون غلط استعمال ہے۔
نَشَوَد	مستی عربی میں اس معنی میں نشو کہتے ہیں	نشأۃ ہر وزن کبہ ہے۔ نشہ بہ تشدید شین سجع بھی آیا ہے۔
		بلا ہمزہ بہ تخفیف غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
نَسِيبٌ نَضْبٌ نَضْرَتٌ نَضِجٌ نَظَّارٌ نَعَالٌ	پستی و زمین پست تاقم کرنا یاری کرنا۔ دودینا پکنا دیکھنے والے جوتہ۔ کفش اور وہ لوہا جو کفش کی ابروی میں لگاتے ہیں اور وہ لکڑی و زنی جس کو کشتی گیر ہلاتے اور اٹھاتے ہیں یہ جمع نعل کی ہے۔	بکسر اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔ بسکون صا د ہے۔ بفتح تین غلط مستعمل ہے۔ بضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔ بالضم ہے۔ بفتح غلط ہے۔ ہتشد یہ ظاہر ہے بحقیقت درست نہیں بکسر نون ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
نَعْمَاءٌ	نعمت یہ لفظ اسم جمع ہے نہ کہ نعمت کی جمع۔ نعمت کی جمع نعم بلکسر نون ہے۔ بہتر بدلہ	بفتح اول و سکون ثانی بکسر اول غلط مستعمل ہے بفتح اول و سکون دوم و اوزان جمع سے نہیں ہے اسم جمع وہ ہے جو معنی جمع کے رکھے لہذا یہ اسم جمع ہے۔ بکسر نون و سکون عین و فتح میم ہے بضم میم غلط مستعمل ہے کیونکہ نعم نعل۔ ح بنی علی الفتح ہے۔
نَعْمَاتٌ	آواز ہائے غرض	بفتح اول و ثانی و ثالثہ ہے۔ بسکون ثانی غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
نَفَاذٌ نِغْرَسٌ نَقَقَهُ	جاری ہونا نامہ و فرمان کا دعائے :- خورش جو عیال و اطفال کو دہجائے	بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔ بکسر اول ہے بفتح غلط ہے۔ بفتح ہر سہ حروف اول ہے بسکون حرف دوم غلط مستعمل ہے۔
نَفَوْرٌ نِقَابٌ نِقَاطٌ	نفرت کرنے والا پردہ رخ جمع نقطہ کی معنی سرود	بافتح ہے بضم اس معنی میں غلط ہے۔ بکسر اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔ بکسر اول ہے بضم غلط مستعمل ہے کیونکہ فعال بضم فا وزن جمع نہیں ہے۔
نِقَابَتٌ نَقَبٌ	کمزوری دلو ار میں سوراخ کرنا	بفتح اول ہے۔ کسر درست نہیں بفتح اول و سکین ثانی ہے۔ بفتح ثانی غلط مستعمل ہے۔
نَقْصٌ نِكَاتٌ	کمی کم ہونا جمع نکتہ کی جس کے معنی ہیں بات پاکیزہ جو پوشیدہ ہو اور نقطہ کے معنی میں بھی آیا ہے	بفتح اول و صا و مد ہے۔ بضم اول غلط مستعمل ہے۔ بکسر نون ہے بضم غلط مستعمل ہے۔
نَكَبَتْ	خود ہی رنج و زلت سختی	بفتح نون فاسوئ کشف و صراح میں جو مکر دار و منتخب و

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
کَاسَمَت	خوشتیو	میں میں کسر نون ہے بضم نون غلط مستعمل ہے بفتح نون و سکون کات عربی ہے یہ کات فارسی غلط مستعمل ہے کیونکہ یہ لفظ عربی ہے اور اسے قوافی مانہل مفتوح فارسی میں نہیں آتی۔
مُزَوَّد	نام بادشاہ کافر	بضم نون ہے بفتح غلط مستعمل ہے۔
مُؤَدِّ	بالیدگی افزائش	بضم اول و ثانی و تشدید واو ہے لیکس فارسی میں بلا تشدید واو مستعمل ہے۔ بفتح اول غلط ہے۔
مُؤَدِّ	نشان علامت ظاہر۔ رونق۔ تان	بضم اول ہے۔ بفتح غلط مستعمل ہے۔
قَوَاب	نیابت کرنے والا	بفتح اول ہے بضم اول صحیح ہے کسر اول غلط ہے۔
قَوَاہ	نواچار پائی بننے کی	بفتح اول ہے بضم اول صحیح ہے کسر اول غلط ہے۔
نُوشَت	تحریر لکھائی اور لکھا ہوا نوشتن	بفتح نون ہے بضم نون غلط مستعمل ہے
نُوشَتَن	لکھنا	بفتح نون بمعنی لپٹنے کے ہیں۔
نُویذ	خوش خبری	بضم اول و کسر واو و یاء مجول ہے نیز بفتح اول درست ہے اور بفتح اول و دوم غلط مستعمل ہے اسی کو سح کر کے عوام ذیل کہتے ہیں۔
نَہَنگ	ناکہ جانور آبی مشہور	بفتح اول ہے کسر غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
<p>نہی</p> <p>نہیب</p> <p>نِیَام</p> <p>نَبِیَّت</p> <p>نیل مَرَام</p>	<p>منع کرنا۔ باز رکھنا</p> <p>ہمیت عظمت یہ لفظ</p> <p>امالہ سے نہاب کا</p> <p>تلوار کا میاں</p> <p>ارادہ</p> <p>مقصد کو پہنچنا</p>	<p>بفتح اول و سکون ہائے مملہ بکسر اول و کسر دوم غلط ہے اس وزن کے وہ سرے مصداق کو بھی عوام غلط بولتے ہیں جیسے نفی بسی۔ و جی یعنی حرم ثانی کو بجائے ساکن کے متحرک استعمال کرتے ہیں۔ غلیٰ ہذا شرح۔ درج۔ وضع۔ قطع۔ وجہ وغیرہ</p> <p>بکسر اول و دوم دیاے جھول ہے بضم اول و فتح دوم غلط مستعمل ہے۔</p> <p>بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔</p> <p>ب تشدید یا صحیح ہے۔ بتخفیف غلط ہے</p> <p>نیل بفتح وزن ہے۔ بکسر وزن دیاے معروت غلط مستعمل ہے۔</p>
<h2>باب واو</h2>		
<p>وابستہ</p> <p>واپس</p>	<p>پابند۔</p> <p>لوٹا ہوا</p>	<p>بفتح با ہے۔ کسرہ درست نہیں۔</p> <p>بفتح بائے فارسی ہے۔</p>

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
وَأَرَادَتْ	واقعہ۔ وہ حال جو آدمی پر گذرے۔	بکسر رائے مہملہ ہے بکون غلط مستعمل ہے۔
وَأَرْسَلَتْ	آزاد۔ فارغبال	بفتح رائے مہملہ ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
وَأَسْطَہ	ذریعہ	بکسر سین ہے بکون سین غلط ہے
وَالِدَہ وَالِدِین	ماں۔ ماں باپ	بکسر لام ہے۔ بکون لام خطا ہے۔
وَالِہ	عاشق شیدا	بکسر لام و ہائے مفید ہے یہ لفظ عربی صیغہ اسم فاعل ہے بفتح لام اس معنی میں غلط مستعمل ہے اُس کے معنی ریشمی کپڑہ۔
وَجَابَتْ	روادری	بفتح اول ہے بکسر غلط ہے۔
وَجَّہَ اَنْ	گم شدہ کو پانا	بکسر اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
وَدَّاعُ	رضعت کرنا	بفتح واو ہے۔ بکسر از قسم تفریس ہے۔
وَدُّوْذُ	محبت کرنے والا نام	بفتح اول۔ بضم غلط ہے۔
وَرَاثَتْ	باری تعالیٰ میراث پانا مردہ کے مال کا وارث ہونا	بکسر واو ہے بالفتح غلط ہے
وَرَثَہ	میراث پالے والے جمع وارث کی	بفتح اول و ثانی و ثالث ہے بضم اول غلط ہے و رثا بھی غلط ہے۔

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
وَرَطٌ وَسَاطَتٌ وُسْعَتٌ وَعَا وَفَرْ وَفَقٌ وَقَالُ وَقَرٌ	محل ہلاکت۔ حجاز اگر وہاں واسطہ و وسیلہ ہونا فراخی۔ کشادگی شور و غوغا۔ جگ بذرِ بے نماندگی کسی کے پاس جانا موافق۔ ساز و ار حوادث اخبار کا راز حلم۔ تکمین	بفتح اول ہے۔ باکسر غلط ہے بفتح اول ہے۔ بکسر غلط ہے۔ بضم اول ہے۔ بفتح غلط ہے۔ بفتح واؤ و غین مجہ ہے۔ بکسر واؤ غلط مستعمل ہے بفتح واؤ و سکون فارہ ہے۔ بفتح نا غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔ بفتح واؤ ہے۔ بکسر غلط مستعمل ہے۔ بفتح واؤ و سکون قاف ہے۔ بفتح قاف غلط ہے

بابائے ہوز

ہاجر	نام مادرِ حضرت اسماعیل علیہ السلام جو بکرنا بھیج کرنا جمانی	بفتح جیم ہے۔ بکسر جیم و زیادت با غلط ہے۔ بکسر اول ہے۔ فتح غلط ہے بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔
------	--	--

الفاظ	سمانی	کیفیت صحت و غلطی
ہَیَان	بیوشی مرض میں بیہودہ بکنا	بفتح اول و دوم جو فارسی والے بسکون دوم استعمال کرنے میں بکسر اول غلط ہے اس وزن کے تمام ہصا پہنچتین آئے ہیں جیسے خفقان وغیرہ
ہِرَاوُل	فوج میں جو سب سے آگے ہے	بکسر اول و ضم واو ہے۔ بفتح واو غلط مستعمل ہے۔
ہِرَزہ	بیہودہ	بفتح اول ہے۔ بالکسر غلط مستعمل ہے۔
ہِرَزَار	ہزار دستاں	دستاں لغت میں نغمہ کو کہتے ہیں۔ ہزار دستاں غلط ہے۔
ہِرَزْم	شیر	بکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث جو ہر زمرہ ہرزو غلط الحوام ہے۔
ہِضْم	کھانے کا پچنا	بسکون ضا د ہے۔ بفتح ضا غلط ہے۔
ہَمَال	ہٹنا۔ مانسہ	بفتح اول ہے اور بضم اول بھی صحیح ہے۔ بکسر اول غلط مستعمل ہے۔
ہَمَان	در اصل ہم آں ہے	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
ہَمَانَا	یعنی دیگر بھی آتا ہے	بفتح اول ہے۔ بضم غلط مستعمل ہے۔
ہَنْجَار	گویا۔ شاید راہ۔ طرز۔ روش	بفتح اول ہے بکسر غلط مستعمل ہے۔

الفاظ	معانی	کیسیت صحت و غلطی
ہنر سہ	علم شہور	بفتح اول و ثالث ہے سرب اندازہ بالکسر غلط مشہور ہے۔
ہنوز	اب تک	بفتح اول و ضم نون و واو معروف ہے۔ بکسر واو و واو مجہول غلط ہے اور تاہنوز کہنا بھی صحیح نہیں۔
ہوام	حشرات الارض جیسے سانپ بچھو	بفتح اول بر وزن شام ہے۔ بضم اول غلط استعمال ہے۔
ہوس	قسم جنوں۔ دیوانہ ہونا فارسی والے معنی آرزو و معنی شوق و عشق غام استعمال کرتے ہیں	بفتح اول و دوم ہے۔ بکسر واو غلط استعمال ہے۔
ہنیرم	چوب خشک سوختنی	بفتح اول و زائے مجہ مضموم۔ بکسر اول و زائے مجہ مفتوح غلط استعمال ہے۔

پایے تختائی

نام گل نہ بٹو اور جزرہ اڑا	ہر وہ الفاظ بفتح سین، مطلق ہیں۔ بکون سین غلط استعمال ہیں۔
سندھ بھی بتاؤ۔ ووز کو	سندھ بھی بتاؤ۔ ووز کو

الفاظ	معانی	کیفیت صحت و غلطی
پال پیوست بیرب	گردن موئے گردن اسپ خشکی نام مدینہ منورہ	ہمزیا دت الف ایال کنا خطا ہے بضم اول و دوم ہے۔ بفتح اول غلط مستعمل ہے۔ بفتح اول و کسر ثالث ہے۔ بفتح ثالث غلط مستعمل ہے۔
یگانگی یوژش	خوبی دشمن پر حملہ کرنا	عوام غلطی سے بقاعدہ عربی یگانگت کہتے ہیں بضم یار و واؤ غیر محفوظ و ضم داء مہملہ ہے۔ بکسر داء مہملہ غلط مستعمل ہے۔

تمام شد

حق تالیف محفوظ ہے

برائے نظامی پریس بدایوں

مندرجہ ذیل کتابیں نظامی پریس کالج کینیڈا یوں سے ملتی ہیں

لغت، فرهنگ اور قواعد

لغات کشوری۔ انگریزی و کشوری کے مطابق فارسی الفاظ کی ترتیب اور مفہم اردو میں معنی دیئے گئے ہیں مفید لغت للہ فیروز اللغات اردو۔ دو جلدوں میں فی عربی ہندی الفاظ مروجہ یعنی اردو کا مکمل لغت نیا ایڈیشن

کریم اللغات۔ مصنف مولوی کریم الدین صاحب ڈپٹی انسپکٹر لاہور قیامت فرهنگ اصطلاحات علمیہ مرتبہ نجم ترقی اردو جن میں مختلف علوم کی اصطلاحات انگریزی کے مترادف اردو الفاظ دیئے گئے ہیں قیامت

ڈیکشنری کشوری۔ اس میں انگریزی الفاظ کے رومن میں معنی دیئے گئے ہیں جلد عمدہ پاکٹ سائز قیامت

ہوم و کشوری۔ اس میں انگریزی الفاظ کے اردو انگریزی معنی دیئے گئے ہیں جلد نہایت

قلموس المشاہیر یہ کتاب اردو میں اپنی طرز کی بالکل نوکھی کتاب ہے۔ ان میں لک شرفیہ بالخصوص ہندوستان کے قدیم و موجودہ مشہور لوگوں کی سوانح عمری بطور لغت بحساب حروف تہجی دی گئی ہے ہر مصنف۔ مدرس۔ اخبار نویس اور طالب علم کے لئے ایک بے بہا اور ضروری چیز ہے کتاب دو جلدوں میں ہے عربی تقطیع حجم ۶۴۳ منظورشہ ہرشدہ تعلیم ہر دو حصہ جلد قیامت پرشین حمیم و کشوری یعنی جواہر اللغات پاکٹ ایڈیشن فارسی الفاظ کے اردو میں معنی دیئے گئے ہیں طلباء کے لئے نہایت مفید اور کارآمد جلد ۱۱۱ نیو سچری انگلش اردو و کشوری۔ اس و کشوری میں تلفظ اور معنی اردو و انگریزی دونوں باؤں میں علاوہ الفاظ کے کثیر التعداد محاورات اور جملوں کی تشریح کی گئی ہے اور الفاظ کے استعمال کی مثالیں دینے کے لئے مستند مصنفین کی کتابوں سے مثالیں دی گئی ہیں مولف مسٹر آر۔ آر۔ ہارٹ جلد

عمدہ پاکٹ سائز حجم ۱۰۰ صفحے قیمت ۳۰
 ہجوم ڈکشنری ہندی ۱۰ اس میں انگریزی الفاظ
 کے ہندی اور انگریزی میں معنی دیئے گئے ہیں
 جلد نہایت عمدہ پاکٹ سائز حجم ۱۰۰ صفحے
 ڈائمنڈ ڈکشنری - انگریزی الفاظ کے اردو
 میں معنی درج ہیں پاکٹ سائز حجم ۱۲۰ صفحے قیمت ۳۰
 فرنگ شغف - مجلہ محاورات اردو و لغات
 جس میں ہر محاورہ کے اہتمام کی اساتذہ
 اردو کے کلام سے سندھی لکھی ہو قیمت ۳۰
 اسباق النحو - جس میں عربی زبان کی
 کار آمد ضروری قواعد نہایت آسان مثالیں
 دئے کر درج کیئے گئے ہیں حصہ اول ۸
 قیمت حصہ دوم ۱۲
 اصول اردو - اردو کے صرفی و نحوی
 قواعد قیمت ۲۰
 مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتب ہمارے یہاں ملتی ہیں مفصل فہرست طلب فرمائیے

اصلاح زبان اردو - نسخ سے امیر
 ملک کے مشوک الفاظ اور محاورے
 قیمت ۱۰
 زبان دانی - فصیح اور غیر فصیح الفاظ کی علامت
 تحقیق قیمت ۱۰
 اسلامی لغت - جلد اول - مرتبہ سید
 حاجین صاحب رضوی سائز ۱۲x۱۲ حجم ۱۰۰
 تقریباً ۲۰۰ صفحات قیمت ۲۰
 قواعد اردو - اردو کی صرف و نحو
 کی جامع و بہترین کتاب قیمت ۳۰
 فصاحت و بلاغت - شاعروں کی
 عیوب و محاسن پر پوری بحث کی گئی ہے
 اور بتلایا گیا ہے کہ شاعروں کے لئے ایک
 بے بہا کتاب ہے اس کے پڑھنے کے بعد شاعر
 کے متعلق پوری واقفیت ہو جاتی ہے قیمت ۸
 مندرجہ بالا کتب کے علاوہ ہر قسم کی کتب ہمارے یہاں ملتی ہیں مفصل فہرست طلب فرمائیے

ملنے کا پتہ

نظامی پریس بک اینڈ بیس بڈایوں